مسلمان بچے اور بچیوں کے لیے نہایت مفید سلسلہ
اسلامی تعلیم
نسیمِ رحمت
علامہ مشتاق احمد نظامی
فرید بک سٹال ۳۸ اردو بازار لاہور

مسلمان بچّے اور بچیّوں کے لیے نہایت مفید سلسلہ

اسلامی تعلیم

نسیمِ رحمت

علّامہ مشتاق احمد نظامی

فرید بُک اسٹال
۳۸۔ اردو بازار
لاہور
قیمت ۱۸/ روپے

مقدمۂ طبعِ اوّل

دورِ رواں میں نشر و اشاعت کے ذریعہ تبلیغِ اسلام انتہائی اہم لیکن کٹھن کام ہے، مکرّمی جناب سیّد اعجاز احمد شاہ صاحب نے بھی تبلیغِ اسلام کی ٹھانی ہے وہ اب تک کئی ایک اسلامی کتابیں چھاپ چکے ہیں اور اس سلسلے میں انکی کاوشیں روز افزوں ہیں۔

زیرِ نظر کتاب "نسیم رحمت" ابتدائی اسلامی معلومات کے لیے مفید ترین کتاب ہے جو نہ صرف بچوں بلکہ بڑوں کے لیے بھی بیشتر معلومات کا خزانہ پیش کرتی ہے، کتاب کا انداز نہایت سادہ، دلچسپ اور دلنشین ہے اور کیوں نہ ہو کہ اس کے مصنّف مولانا مشتاق احمد نظامی برِّ صغیر کے نامور عالم، دانشور محقّق اور اہلِ قلم فاضل ہیں۔ ضرورت ہے کہ مسلمان اساتذہ قوم کے بچوں کو ایسی کتابوں کی تعلیم دیں، میرا یقین ہے کہ اگر ابتدائی طور پر بچوں کو نسیم رحمت کے تینوں حصے پڑھا کر ازبر کرا دیئے جائیں تو انکے ذہنوں کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کیلئے یہ کتاب بڑا کردار ادا کریگی انشاء اللہ! ——— دعا ہے کہ جناب سیّد اعجاز احمد شاہ کو اللہ تعالٰے دین کی بہترین خدمت کرنے کی توفیق ارزانی فرمائے۔ آمین بحرمۃ سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

شاہ محمد چشتی عفی عنہ ۱۲ ربیع الاول شریف ۱۴۰۱ھ

گذارش!

نسیم رحمت کے کل تین حصے ہیں جس میں اسلامی عقائد وارکان کو سوال وجواب کی شکل میں ترتیب دیا گیا ہے، چند برس کے تعلیمی تجربے نے یہ ثابت کر دیا کہ سوال وجواب کی صورت بچوں کے حق میں آسان و سہل العمل ہے نیز ان کے ذہن سے بہت ہی قریب تر ہے۔

نسیم رحمت کی ترتیب میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ ایسے پیچیدہ مسائل نہ لئے جائیں جو بچوں کے ذہن کو بوجھل بنا دیں اس لئے سلیس زبان میں اسلام کی بنیادی باتیں اس طرح ترتیب دی گئی ہیں جو بچوں کے مذاق کو اپیل کر سکیں۔

بچوں کی مدتِ تعلیم میں مدرسین کی یہ بہت بڑی ذمہ داری ہوگی کہ وہ بچوں کو دینیات سے قریب تر کر دیں یعنی ان میں ایسا جذبہ پیدا ہو جائے کہ آگے چل کر یہی بچے اسلامی معلومات کے لئے از حد اسباب فراہم کرنے پر مجبور ہوں، بالفرض اگر بچوں کا تعلیمی ماحول بدل بھی جائے تو اسلامیات سے ان کی دلچسپی ختم نہ ہونے پائے بلکہ شوق مطالعہ کی تشنگی انہیں اسلامی لائبریری تک لاتی رہے۔

اگر اس مقصد سے یہ کتاب پڑھائی گئی تو انشاءاللہ تعالیٰ اس کا

افادی پہلو بہت ہی درخشاں ہو گا، نسیم رحمت کو محض تین حصّے پر اس لئے ختم کر دیا گیا ہے کہ اس کے بعد بہارِ شریعت مصنّفہ صدر الشریعہ مولانا امجد علی صاحب رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ داخل نصاب کی جا سکتی ہے۔

آخر میں برادرِ مخلص جناب شمس الحق صاحب علیمی کے حق میں میری پر خلوص دعا ہے کہ ربّ کریم انہیں عافیتِ دارین اور سکھ بھری ایمانی زندگی عطا فرمائے جن کی کوششوں سے نسیم رحمت طبع ہو سکی۔

مشتاق احمد نظامی

۲۱ر اکتوبر ۱۹۵۶ء

نسیمِ رحمت

پہلا حصہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی حَبِیْبِہِ الَّذِی اصْطَفٰی

ملاقات کا طریقہ : السّلام علیکم !

وعلیکم السّلام !

سوال ۔ آپ بخیر و عافیت ہیں ؟

جواب ۔ اللہ کا فضل ہے اور آپ کی دعا ہے ۔

سوال ۔ کیا میں آپ سے چند باتیں دریافت کر سکتا ہوں ؟

جواب ۔ ضرور دریافت کیجئے میں جواب دینے کی کوشش کرونگا ۔

سوال ۔ آپ کا کیا نام ہے ؟

جواب ۔ میرا نام حامد ہے ۔

سوال ۔ اور آپ کا نام ؟

جواب ۔ مجھے اقبال احمد کہتے ہیں ۔

سوال۔ اچھا یہ بتایئے! آپ کے مذہب کا کیا نام ہے؟

جواب۔ اسلام۔

سوال۔ اور جو لوگ اسلام پر ایمان لائے انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ مسلمان۔

سوال۔ مسلمان کس کی بندگی کرتا ہے؟

جواب۔ اللہ تعالےٰ کی۔

سوال۔ جو لوگ خدا کو نہیں مانتے، انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ کافر و مشرک۔

سوال۔ کافر و مشرک دوزخ میں جائیں گے یا جنت میں؟

جواب۔ دوزخ میں۔

سوال۔ اچھا یہ بتایئے! جو لوگ حضرت عیسیٰ کے پیرو ہیں انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ عیسائی۔

سوال۔ اور جو لوگ آگ کی پوجا کرتے ہیں انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ مجوسی

سوال۔ اسلام کس مذہب کو کہتے ہیں؟

جواب۔ اسلام اس مذہب کو کہتے ہیں جو یہ سکھاتا ہے کہ خدا ایک

ہے، بندگی کے لائق وہی ہے اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم خدا کے برگزیدہ بندے اور پیارے رسول ہیں۔

سوال۔ آدمی کس طرح اسلام میں داخل ہوتا ہے؟

جواب۔ کلمۂ توحید پڑھ کر اور اس پر ایمان لا کر۔

سوال۔ کلمۂ توحید کیا ہے؟

جواب۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

ترجمہ: "اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں"

اس کلمہ کو کلمۂ طیبہ اور کلمۂ اسلام بھی کہتے ہیں۔

سوال۔ کلمۂ شہادت کیا ہے؟

جواب۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

ترجمہ: "میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں"

سوال۔ ایمان کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ دو قسمیں ہیں۔ ایمانِ مجمل، ایمانِ مفصل

سوال ۔ ایمانِ مجمل کسے کہتے ہیں؟

جواب ۔ ایمانِ مجمل یہ ہے:۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ۔

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیے۔

سوال ۔ ایمانِ مفصل کیا ہے؟

جواب ۔ ایمانِ مفصّل یہ ہے:۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔

سوال ۔ آسمان، زمین، چاند، سورج، دریا، پہاڑ ساری کائنات (یا تمام دنیا کا) پیدا کرنے والا کون ہے؟

جواب - اللہ تعالیٰ۔

سوال۔ کیا اللہ تعالیٰ جھوٹ بھی بول سکتا ہے؟

جواب۔ نہیں! وہ ہر عیب سے پاک وصاف ہے۔

سوال۔ کیا اللہ تعالیٰ اپنے کسی کام میں کسی سے مدد چاہتا ہے؟

جواب۔ ہرگز نہیں! وہ جس چیز کو جس وقت پیدا کرنا چاہتا ہے، پیدا کرے وہ کسی کا محتاج نہیں۔

سوال۔ کیا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی ہدایت کے لئے کوئی اپنا خلیفہ بھی بھیجا ہے؟

جواب۔ جی ہاں!

سوال۔ وہ کون لوگ ہیں؟

جواب۔ نبی اور رسول۔

سوال۔ سب سے پہلے کس نبی کو بھیجا؟

جواب۔ حضرت آدم علیہ السلام کو۔

سوال۔ اور سب سے آخر میں؟

جواب۔ ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو۔

سوال۔ کیا آپ کے بعد کوئی نبی و رسول آئے گا؟

جواب۔ جی نہیں! اب دروازہ نبوّت بند ہو چکا ہے، ہمارے

پیغمبر خاتم النبیین ہیں، اب کوئی نبی نہیں آئے گا۔

سوال۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اور اس کے رسول و پیغمبر ہیں ہم لوگ انہیں کی امت میں ہیں۔

سوال۔ ہمارے پیغمبر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہاں پیدا ہوئے؟

جواب۔ مکہ معظمہ میں جہاں خانہ کعبہ ہے۔

سوال۔ آپ کے والد اور دادا اور ماں کا کیا نام تھا؟

جواب۔ آپ کے والد کا نام عبد اللہ اور دادا کا نام عبد المطلب اور ماں کا نام بی بی آمنہ تھا۔

سوال۔ ہمارے پیغمبر کس مہینہ میں پیدا ہوئے؟

جواب۔ ربیع الاول شریف کے مہینے میں پیدا ہوئے، دوشنبہ کا دن تھا اور بارہ ۱۲ تاریخ تھی۔

سوال۔ ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے پیغمبروں کے مرتبے میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ ہمارے پیغمبر مرتبے میں سب پیغمبروں سے بڑے اور افضل اور خدا کی ساری مخلوق میں سب سے بزرگ و برتر ہیں۔

سوال۔ اگر کوئی شخص ہمارے پیغمبر کو نہ مانے یا ان کی توہین کرے وہ کیسا ہے؟

جواب۔ جو شخص ہمارے پیغمبر کو خدا کا رسول نہ مانے یا زبان سے انہیں رسول مان کر ان کی شان میں گستاخی و بے ادبی کرے وہ کافر ہے۔

سوال۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اعلان نبوت کا کب حکم دیا؟

جواب۔ چالیس ۴۰ برس کی عمر میں۔

سوال۔ ہمارے پیغمبر تمام عمر کہاں رہے ہے؟

جواب۔ تریپن ۵۳ سال کی عمر تک اپنے شہر مکہ معظمہ میں رہے اس کے بعد وہاں سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ چلے گئے اور دس ۱۰ برس تک وہاں رہے پھر تریسٹھ ۶۳ سال کی عمر میں آپ کا وصال ہوا۔

سوال۔ ہمارے پیغمبر کا مزار شریف کہاں ہے؟

جواب۔ مدینہ منورہ میں۔

سوال۔ جس عمارت میں آپ کی قبر شریف ہے اس کو کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ گنبدِ خضرا!

سوال۔ گنبدِ خضرا میں اور بھی کسی کی قبر ہے؟

جواب۔ جی ہاں! حضرتِ ابوبکر صدیق اور حضرت فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہما کی قبریں ہیں۔

سوال۔ کیا نبی و رسول بھی اپنی قبر میں سڑ گل کر مٹی میں مل جاتے ہیں؟

جواب۔ ہرگز نہیں! وہ اپنی قبر میں زندہ ہیں، اپنی امت کا حال جانتے ہیں، ہماری نیکی اور بدی کا انھیں علم ہے فرشتے ان کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں اور ہماری آواز بھی سنا کرتے ہیں۔

سوال۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیغمبر پر جو کتاب اتاری، اس کا کیا نام ہے؟

جواب۔ اس کتاب کا نام قرآن مجید ہے۔

سوال۔ کتنے دنوں میں پورا قرآن شریف نازل ہوا ہے؟

جواب۔ تیئیس ۲۳ برس میں تھوڑا تھوڑا کرکے نازل ہوا ہے،

سوال۔ قرآن شریف کس طرح نازل ہوتا تھا؟

جواب۔ اللہ تعالےٰ کی طرف سے حضرت جبریل علیہ السلام قرآن شریف کی کوئی سورت یا چند آیتیں لے کر آتے اور

آپ کو سنا دیتے، پھر آپ (اس) کو دوسروں کو بتا دیتے اور لکھوا دیتے۔

سوال۔ جبریل کون ہیں؟

جواب۔ فرشتے ہیں، خدا تعالیٰ کا حکم پیغمبروں کے پاس لاتے تھے۔

سوال۔ ہمارے پیغمبر کو حضرت جبریل صرف قرآن مجید کی آیتیں سنا دیتے تھے یا مطلب بھی بتاتے تھے؟

جواب۔ حضرت جبریل صرف سنا دیتے تھے، کبھی کبھی جبریل خود بھی قرآن کا مطلب نہیں سمجھتے مگر حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم سمجھ لیتے تھے۔

سوال۔ کیا ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا علم حضرت جبریل سے بھی زیادہ ہے؟

جواب۔ بے شک! آپ کا علم ساری مخلوقات سے زیادہ ہے آپ کو اللہ تعالےٰ نے تمام علوم کی کنجی عطا فرمائی ہے۔

سوال۔ کیا ہمارے پیغمبر چھپی ہوئی باتوں کو بھی جانتے ہیں؟

جواب ہاں! ہمارے پیغمبر اللہ تعالیٰ کے بتانے سے ظاہر اور کھلی یعنی شہادت، چھپی اور غائب یعنی (غیب) کی تمام

باتیں جانتے ہیں ۔

سوال ۔ اچھا! اب یہ تو بتائیے کہ مسلمان اپنے خدا کی بندگی کیسے کرتا ہے؟

جواب ۔ نماز پڑھتا ہے، روزہ رکھتا ہے، اپنے مال کی زکوٰۃ دیتا ہے اور حج کرتا ہے ۔

سوال ۔ نماز پڑھنے سے پہلے جو لوگ ہاتھ منہ دھوتے ہیں اسے کیا کہتے ہیں ؟

جواب ۔ اس کو وضو کہتے ہیں، بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی ۔

سوال ۔ وضو کرنے کا کیا طریقہ ہے ؟

جواب ۔ پہلے بسم اللہ پڑھے، پھر دونوں ہاتھوں کو کلائی تک تین بار دھوئے، پھر اس کے بعد تین مرتبہ کلی کرے مسواک نہ ہو تو انگلیوں سے دانت صاف کرے، پھر تین بار ناک میں پانی ڈال کر بائیں ہاتھ کی انگلی سے صاف کرے، پھر پورے چہرے کو تین مرتبہ دھوئے اس کے بعد دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت تین بار دھوئے، اس کے بعد سر کا مسح کرے پھر گردن کا مسح کرے، مسح صرف ایک مرتبہ کرنا چاہئے، پھر دونوں پاؤں کو ٹخنوں تک تین بار دھوئے

سوال۔ نماز پڑھنے سے پہلے ایک شخص کھڑے ہو کر اللہ اکبر اللہ اکبر پکارتا ہے، اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ اس کو اذان کہتے ہیں۔

سوال۔ اذان کس طرح دی جاتی ہے اور اس کے الفاظ کیا ہیں؟

جواب۔ جب نماز کا وقت ہو جائے تو نماز سے کچھ پہلے ایک شخص پچھم کی طرف منہ کر کے زور، زور سے یہ الفاظ کہے، اسی کو اذان کہتے ہیں:۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے	اللہ سب سے بڑا ہے
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے	اللہ سب سے بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ	حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ
آؤ نماز کے لئے	آؤ نماز کے لئے
حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ	حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ
آؤ کامیابی کی طرف	آؤ کامیابی کی طرف
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے	اللہ سب سے بڑا ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

نوٹ: صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ بھی دو مرتبہ کہنا چاہیئے۔

سوال۔ جو شخص اذان یا تکبیر کہتا ہے اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ اذان کہنے والے کو مؤذن اور تکبیر کہنے والے کو مکبّر کہتے ہیں۔

سوال۔ اذان و اقامت میں سرکار دو عالم کا نام سن کر کیا کرنا چاہیئے؟

جواب ہاتھوں کے دونوں انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں میں ملنا چاہیئے

نماز بہتر ہے نیند سے۔

سوال۔ جس طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں اسے کیا کہتے ہیں؟
جواب۔ اسے قبلہ کہتے ہیں۔
سوال۔ دن رات میں نماز کتنی بار پڑھی جاتی ہے؟
جواب۔ رات دن میں پانچ وقت کی نمازیں فرض ہیں۔
سوال۔ پانچوں نمازوں کے نام کیا ہیں اور ان کے پڑھنے کا کیا وقت ہے؟
جواب۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء۔ یہ نام ہیں۔
نمازِ فجر: صبح آفتاب نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے،
دوسری نمازِ ظہر:۔ دوپہر کو آفتاب ڈھلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔
تیسری نمازِ عصر:۔ سورج ڈوبنے سے ڈیڑھ دو گھنٹہ پہلے پڑھی جاتی ہے۔
چوتھی نمازِ مغرب: شام کو آفتاب ڈوبنے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔
پانچویں نمازِ عشاء:۔ نمازِ مغرب کے ڈیڑھ دو گھنٹہ بعد پڑھی جاتی ہے۔
سوال۔ نمازِ منفرد اور نماز باجماعت میں کیا فرق ہے؟
جواب۔ جو نماز کسی امام کے پیچھے پڑھی جاتی ہے وہ نماز باجماعت ہے۔

اور جو نماز اکیلی پڑھی جاتی ہے وہ نمازِ منفرد ہے جو شخص سب سے آگے کھڑے ہو کر نماز پڑھاتا ہے اس کو امام کہتے ہیں اور جو لوگ اس امام کے پیچھے ہیں ان کو مقتدی کہا جاتا ہے (فرض نماز کا جماعت سے پڑھنا واجب ہے)

سوال۔ تکبیر کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جب لوگ نماز کے لئے کھڑے ہونے لگتے ہیں تو نماز شروع کرنے سے پہلے ایک شخص وہی کلمے کہتا ہے جو اذان میں کہے جاتے ہیں اسے تکبیر و اقامت بھی کہتے ہیں تکبیر میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ بھی دو مرتبہ کہنا چاہیئے۔

سوال۔ اذان کے بعد کونسی دعا مانگی جاتی ہے؟

جواب۔ وہ دعا یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ

ترجمہ: اے وہ پروردگارِ عالم جو دعائے کامل اور مضبوط نماز کا

وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ

مالک ہے سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ عنایت فرما اور انہیں

وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ۔

مقامِ محمود پر فائز فرما دے جس کا تو نے وعدہ فرمایا ہے

سوال۔ مسجد میں کس طرح داخل ہونا چاہیئے اور اس وقت کیا دعا پڑھنی چاہیئے؟

جواب۔ پہلے دایاں پاؤں داخل کرے اور یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

ترجمہ: اے پروردگار! تو میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

سوال۔ مسجد سے کس طرح باہر آنا چاہیئے اور اس وقت کیا دعا پڑھنی چاہیئے؟

جواب۔ پہلے بایاں پاؤں باہر کرے اور یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ ط

ترجمہ: اے پروردگار! میں تیرے لامحدود فضل کا خواستگار ہوں۔

سوال۔ ہر وقت کی نماز میں علیحدہ علیحدہ کتنی رکعت نماز پڑھنی چاہیئے۔

جواب۔ فجر میں چار رکعت: پہلے دو رکعت سنت پھر دو رکعت فرض۔ ظہر میں بارہ رکعت، پہلے چار سنت پھر چار فرض اس کے بعد دو سنت پھر دو نفل۔ عصر میں آٹھ رکعت پہلے چار سنت پھر چار فرض۔ مغرب میں سات رکعت پہلے تین فرض، اس کے بعد دو سنت پھر دو نفل، عشاء

میں سترہ رکعت: پہلے چار سنت پھر چار فرض اس کے بعد دو سنت پھر دو نفل، پھر تین رکعت وتر، پھر دو رکعت نفل

سوال۔ جمعہ میں کتنی رکعت نماز پڑھنی چاہیئے؟

جواب۔ چودہ رکعت: چار سنت، دو فرض، پھر چار سنت اس کے بعد پھر دو سنت، دو نفل

سوال جمعہ کی نماز سے پہلے ایک شخص منبر پر کھڑے ہوکر عربی میں کچھ پڑھتا ہے اس کو کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ اسے خطبہ کہتے ہیں۔

سوال۔ خطبہ کا سننا کیسا ہے؟

جواب۔ واجب ہے۔ (اس وقت نہ تو بات کرنی چاہیئے اور نہ نماز شروع کرنی چاہیئے، خاموشی سے خطبہ سننا چاہیئے) چاہے آواز سنائی دے یا نہ دے۔

سوال۔ نماز پڑھنے سے کیا فائدہ ہے؟

جواب۔ ۱۔ نماز آدمی کو گناہ سے روکتی ہے۔
۲۔ نمازی آدمی سے اللہ اور اس کے رسول راضی ہوتے ہیں
۳۔ نماز آدمی کو عذاب قبر سے بچائے گی۔
۴۔ نمازی کے بدن اور کپڑے پاک و صاف رہتے ہیں۔

۵۔ نمازی آدمی کو اللہ تعالیٰ کو دین و دنیا میں عزت بخشتا ہے

۶۔ نمازی آدمی کی دعا اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔

۷۔ نمازی آدمی پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

۸۔ نماز پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ جنت عطا فرمائے گا۔

سوال۔ نمازی نماز کی حالت میں کسی سے گفتگو کرسکتا ہے؟

جواب۔ نہیں! گفتگو کرنے سے نماز ٹوٹ جائے گی۔

سوال۔ اچھا یہ تو بتایئے! نمازی نماز کی حالت میں کسی کو سلام کرسکتا ہے یا کسی کے سلام کا جواب دے سکتا ہے؟

جواب۔ نہیں، سلام کرنے یا سلام کا جواب دینے سے بھی نماز ٹوٹ جائے گی البتہ تشہد میں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے گا۔

سوال۔ نماز تو اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے پھر رسولِ خدا پر سلام کیوں بھیجنا چاہیئے؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ کی یہی مرضی ہے وہ اپنے بندے کی اس نماز کو قبول کرتا ہے جس میں رسولِ خدا پر سلام بھیجا جائے۔

سوال۔ تو کیا نماز میں رسولِ خدا کا خیال لانے سے نماز ہو جائے گی؟

جواب۔ بے شک نماز ہو جائے گی جب رسولِ خدا پر سلام بھیجا

جائے گا تو ان کا خیال بھی یقیناً آئے گا اور سلام انہیں کے
حکم سے بھیجا جاتا ہے۔

سائل : (نوٹ) میرے بھائی! آپ کے جوابات سے دل خوش
ہوا اور طبیعت کو اطمینان ہو گیا میں دل سے آپ کا شکریہ
ادا کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے یہی دعا ہے کہ وہ ہم کو اور
آپ کو رسول خدا کے حکم پر چلنے کی توفیق دے آمین!

سوال :۔ کیا سلام کے وقت حضور کا خیال بھی لایا جائیگا؟

جواب :۔ جی ہاں!

سوال :۔ اچھا! اب مجھے یہ بتائیے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم
نے نماز میں کیا کیا پڑھنے کا حکم دیا ہے اور کس طرح نماز
پڑھنی چاہیئے؟

جواب :۔ جو چیزیں نماز میں پڑھی جاتی ہیں ان سب کے نام اور
الفاظ یہ ہیں :۔

تکبیر : اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ سب سے بڑا ہے۔

ثناء : سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَ
ترجمہ: اے اللہ ہم تیری پاکی کا اقرار کرتے ہیں اور تیری تعریف بیان
تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ
کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے اور تیری بزرگی برتر ہے اور

غَيْرُكَ ۔

تیرے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں

تعوّذ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے ۔

تسمیہ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے میں شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔

سورہ فاتحہ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہانوں

الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ

کا پالنے والا ہے ، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔ روز جزا کا مالک

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝

ہے ۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

مانگتے ہیں ، ہم کو سیدھے راستہ پر چلا ۔ ان لوگوں کے راستہ پہ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

جن پر تو نے انعام فرمایا ہے ، نہ ان کے راستہ پہ جن پر تیرا

وَلَا الضَّآلِّیْنَ ٥

غضب نازل ہوا اور نہ گمراہوں کے راستے پر۔

سورۂ کوثر۔ اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ ٥ فَصَلِّ لِرَبِّكَ

ترجمہ: (اے نبی) ہم نے آپ کو کوثر عطا کی ہے پس آپ اپنے

وَانْحَرْ ٥ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ٥

رب کے لئے نماز پڑھئے اور قربانی کیجئے بیشک آپ کا دشمن

ہی بے نام و نشان ہو جانے والا ہے۔

سورۂ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ٥ اَللّٰهُ الصَّمَدُ

ترجمہ: (اے نبی) کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے

لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ

اس سے کوئی پیدا نہیں ہوا اور نہ وہ کسی سے اور نہ کوئی اس

كُفُوًا اَحَدٌ ٥ ع

کا ہمسر ہے۔

سورۂ فلق۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا

ترجمہ: تم فرماؤ اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنیوالا ہے

خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ

اس کی سب مخلوق کی شر سے اور اندھیری ڈھلنے والے

شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ

کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں

حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۠

میں پھونکتی ہیں اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ

سورۃ والناس ترجمہ: (اے نبی) کہو کہ میں آدمیوں کے رب کی پناہ لیتا ہوں

النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ

آدمیوں کے بادشاہ۔ آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں اس

شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۙ

وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانیوالے کے شر سے جو

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ

لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتے ہیں جنوں میں سے

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۠

یا آدمیوں میں سے۔

رکوع کی تسبیح: سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ؕ

پاکی بیان کرتا ہوں اپنے پروردگار بزرگ کی۔

قومہ یعنی رکوع سے اٹھنے کی تسبیح

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

اللہ تعالیٰ نے اسکی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

اسی قومہ کی تحمید تسبیح کے بعد

رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ

اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی واسطے تمام تعریف ہے

سجدہ کی تسبیح

سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار برتر کی۔

تشہد یا التحیات۔

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ

ترجمہ: سب عبادتیں جو زبان، بدن اور مال سے ہو سکیں

وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا

اللہ ہی کیلئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور

النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ

اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے

عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ

نیک بندوں پر گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ

معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد خدا کے

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

بندے اور اس کے رسول ہیں۔

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

ترجمہ: اے اللہ! رحمت بھیج حضرت محمد پر اور حضرت محمد

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ

کی آل پر جس طرح تو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیم اور حضرت

عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

ابراہیم کی آل پر بیشک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے اللہ! برکت بھیج حضرت محمد پر اور حضرت محمد کی آل پر

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ

جس طرح تو نے برکت بھیجی حضرت ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

پر بے شک تو تعریف کا مستحق بزرگی والا ہے۔

درود شریف کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ

ترجمہ: اے اللہ! مغفرت فرما میری اور میرے والدین کی

وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

اور ان کی جو ان سے پیدا ہوئے اور تمام مومنین و مومنات

الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ

و مسلمین اور مسلمات (عورتوں) کی جو ان میں سے زندہ ہیں

اَلْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

سلام اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ط

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت!

نماز کے بعد کی دعا رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار تو ہم کو دنیا میں نیکی دے

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط

اور آخرت میں نیکی اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

دعائے قنوت۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ

ترجمہ: اے پروردگار! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور

وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ

تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور ایمان لاتے ہیں تجھ پر اور بھروسہ

عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ

رکھتے ہیں تجھ پر اور تعریف کرتے ہیں تیری اچھی اور ہم تیرا شکر

وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ

کرتے ہیں اور ہم ناشکری نہیں کرتے تیری اور ہم اس سے الگ

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ

ہوتے ہیں جو تیری نافرمانی کرتے ہیں اے اللہ تیرے ہی لئے

نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى

عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے

عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ

ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور ہم تیری خدمت میں حاضر رہتے ہیں

بِالْكُفَّارِ

اور امیدوار تیری رحمت کے اور ڈرتے ہیں تیرے عذاب سے

مُلْحِقٌ

بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

نماز پڑھنے کا طریقہ

سوال۔ نماز پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ پہلے وضو کیجئے اور پاک کپڑے پہنے ہوئے پاک زمین پر قبلہ منہ کھڑے ہو کر جس نماز کا وقت ہو اس نماز کی نیت کر کے دونوں ہاتھ کانوں کی لو تک اٹھائیے اور اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھوں کو ناف کے نیچے اس طرح باندھ لیجئے کہ دایاں ہاتھ اوپر رہے اور بایاں نیچے رہے اس کے بعد ثنا پڑھئے یعنی: سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

پھر تعوذ پڑھئے یعنی: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ

اور پھر تسمیہ پڑھئے یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر سورۃ الحمد شریف پڑھے اور الحمد شریف ختم کر کے وَلَا الضَّآلِّیْنَ کے بعد بہت آہستہ سے آمین کہئے، پھر سورہ کوثر یا اور کوئی سورت جو یاد ہو اس کو پڑھئے پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع کے لئے جھک جایئے اور رکوع میں دونوں گھٹنوں کو ہاتھوں میں پکڑ کے رکوع کی تسبیح پڑھئے یعنی سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا سات یا نو مرتبہ پڑھئے (طاق پڑھنا چاہیئے) پھر تسمیع یعنی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جایئے تحمید (رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ بھی پڑھ لیجئے) پھر تکبیر کہتے ہوتے سجدے میں اس طرح جایئے کہ پہلے دونوں گھٹنے زمین پر رکھئے، پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں پہلے ناک، پھر پیشانی زمین پر رکھیئے اس کے بعد سجدے کی تسبیح پڑھئے سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین یا پانچ یا سات یا نو مرتبہ۔ پھر تکبیر کہتے ہوئے سر اٹھا کر سیدھے بیٹھ جایئے اور تکبیر کہہ کر پہلے ہی کی طرح دوسرا سجدہ کیجئے اور سجدے کی تسبیح پڑھئے اس کے بعد تکبیر کہتے ہوئے سیدھے کھڑے

ہو جایئے اور ہاتھوں کو زمین پر نہ ٹیکئے سجدوں تک نماز کی ایک رکعت پوری ہو گئی، اب دوسری رکعت شروع ہوئی تسمیہ پڑھ کر الحمد شریف پڑھئے اور سورۂ اخلاص یا اور کوئی سورۃ ملا کر پھر رکوع کیجئے اور پہلی رکعت کی طرح اس میں بھی رکوع، تسمیع، سجدہ کیجئے اور دو سجدے کر کے بیٹھ جایئے بیٹھنے کے بعد پہلے التحیات پڑھئے اس کے بعد درود شریف پڑھئے پھر درود شریف کے بعد کی دعا، اس کے بعد سلام پھیریئے۔ پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرتے وقت داہنے اور بائیں طرف منہ موڑ لیجئے اس طرح دو رکعت والی نماز پوری ہو گئی، سلام پھیرنے کے بعد دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگیئے اور یہ: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ پڑھئے اور جو بھی دعائیں یاد ہوں انہیں پڑھئے اور اللہ تعالیٰ سے دعائے مغفرت کیجئے، دعا سے فارغ ہو کر دونوں ہاتھوں کو منہ پر پھیر لیجئے۔

سوال۔ دونوں سجدوں کے درمیان اور تشہد پڑھنے کی حالت میں کس طرح بیٹھنا چاہیئے؟

جواب۔ داہنا پاؤں کھڑا رکھئے اور اس کی انگلیاں قبلہ کی طرف ہوں اور بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جایئے۔ بیٹھنے کی حالت میں دونوں ہاتھ رانوں پر گھٹنے کے پاس رکھنے چاہئیں

سوال۔ رکوع کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ رکوع اس طرح کرنا چاہئیے کہ کمر اور سر دونوں بالکل برابر رہیں اور گھٹنوں کو ہاتھوں سے پکڑ لیا جائے۔

سوال۔ سجدہ کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ ہاتھوں کی دونوں ہتھیلیاں زمین پر بچھا کر اس طرح رکھیں کہ کلائی اور کہنی زمین سے اونچی رہے اور پیٹ رانوں سے علیحدہ ہو اور دونوں ہاتھ پسلیوں سے الگ ہوں اور ناک اور پیشانی زمین پر جمی رہیں۔

سوال۔ نماز کے بعد عموماً جو تسبیح پڑھی جاتی ہے اس کو کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ اس کو تسبیح فاطمہ کہتے ہیں۔

سوال۔ تسبیح فاطمہ میں کیا پڑھنا چاہیئے؟

جواب۔ سبحان اللہ ۳۳ بار۔ الحمد للہ ۳۳ بار۔ اللہ اکبر ۳۴ بار۔

سوال۔ اس تسبیح کو تسبیح فاطمہ کیوں کہتے ہیں؟

جواب۔ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پیاری بیٹی

حضرتِ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اس تسبیح کے پڑھنے کے لئے فرمایا تھا اور اس کی بہت سی فضیلت بیان فرمائی تھی اسی وجہ سے اس کو تسبیحِ فاطمہ کہتے ہیں۔

نمازِ جنازہ

سوال۔ نمازِ جنازہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ میّت کی مغفرت کے لئے جو نماز پڑھی جاتی ہے اسے نمازِ جنازہ کہتے ہیں۔

سوال نمازِ جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ نمازِ جنازہ فرض کفایہ ہے یعنی اگر ایک شخص بھی نمازِ جنازہ پڑھ لے گا تو تمام لوگ بری الذمّہ ہو جائیں گے ورنہ جس جس کو خبر پہنچی تھی اور نہ پڑھی وہ سب گنہ گار ہوں گے۔

سوال۔ کیا نمازِ جنازہ کے لئے جماعت شرط ہے؟

جواب۔ نہیں! اگر ایک شخص بھی پڑھ لے گا تو فرض ادا ہو جائیگا۔

سوال۔ نمازِ جنازہ کے کتنے رکن ہیں؟

جواب۔ دو رکن ہیں: اوّل چار بار اللہ اکبر کہنا۔ دوم قیام بشرطیکہ کوئی عذر نہ ہو۔

سوال ۔ نمازِ جنازہ میں کتنی سنّتیں ہیں؟

جواب ۔ تین ہیں اور وہ یہ ہیں :۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرنا

۲۔ نبیِّ کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا۔

۳۔ میّت کے لئے دعا کرنا۔

سوال ۔ نمازِ جنازہ پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب نمازِ جنازہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے :۔

کان تک ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے حسبِ دستور دونوں ہاتھوں کو باندھ لے اس کے بعد ثنا پڑھے یعنی :۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

پھر ہاتھ اٹھائے، دوسری مرتبہ اللہ اکبر کہے اور درود شریف پڑھے، نماز میں التحیات کے بعد جو درود شریف پڑھا جاتا ہے اسی درود کا پڑھنا بہتر ہے، پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تیسری مرتبہ اللہ اکبر کہے اور میت کے لئے

دعا مانگے۔
جب میّت کے لئے دعا مانگ لے تو بغیر ہاتھ اٹھائے چوتھی مرتبہ اللہ اکبر کہے اور اس کے بعد بغیر کوئی دعا پڑھے ہوئے ہاتھ کھول کر سلام پھیرے۔ اور سلام میں میّت و فرشتوں اور حاضرین نماز کی نیّت کرے۔

سوال۔ نماز جنازہ میں کون سی دعا پڑھنی چاہیئے؟
جواب۔ بالغ مرد اور عورت کے لئے یہ دعا پڑھنی چاہیئے:۔

دعا: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ

اگر نابالغ لڑکا ہے تو یہ دعا پڑھنی چاہیئے:۔

دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا۔

اور اگر نابالغ لڑکی ہے تو یہ دعا پڑھنی چاہیئے:۔

دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا۔

اسلام کے کلمے

کلمۂ طیبہ: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

کلمۂ شہادت: اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

کلمۂ تمجید: سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

کلمۂ توحید: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

کلمۂ استغفار: اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

کلمہ ردّ کفر: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَ تَبَرَّاْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّھَا اَسْلَمْتُ وَ اٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

ایمانِ مجمل: اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ۔

ایمانِ مفصّل: اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

نسیمِ رحمت کا پہلا حصّہ تمام ہوا

فہرست نسیم رحمت حصہ دوم

گذارش!

ایک طویل عرصے سے میری دلی خواہش تھی کہ مکاتب اسلامیہ کا ایسا سہل العمل کورس مرتّب کیا جائے جس میں بچّوں کی ذہنی تعلیم و تربیت اور ان کے تدریجی معیار کا پورا پورا خیال رکھا گیا ہو چنانچہ پروردگار عالم کا ان گنت کرم و احسان ہے کہ اس نے ہم لوگوں کو یہ توفیق عطا فرمائی اور میرے رفیق کار مولانا مشتاق احمد صاحب نظامی ایڈیٹر "پاسبان" نے اردو اور دینیات کا ایسا جامع اور سلیس نصاب مرتّب فرمایا جو تقریباً ہر حلقہ علم و ادب میں پسند کیا جائے گا، یہ ہماری پہلی پیش کش ہے ممکن ہے اس میں کچھ فروگذاشت ہوں جس کے بارے میں آپ کا نیک مشورہ ہمارے حق میں مشعلِ راہ ثابت ہوگا۔

میں اپنی اس حقیر جدوجہد کو اپنے حق میں زادِ آخرت تصوّر کرتا ہوں۔ مولا تعالیٰ قدیر میری اس کوشش کو شرفِ قبولیت سے نوازے اور ہمارے بچّوں کو اسلاف کا نمونہ بنا دے۔ آمین!

خاکپائے علیم شمس الحق علیمی

نسیمِ رحمت

(حصہ دوم)

عقائد کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی حَبِیْبِہِ الَّذِی اصْطَفٰی

ملاقات کا طریقہ

السّلام علیکم!

وعلیکم السّلام!

سوال۔ آپ کا مزاج گرامی؟

جواب۔ آپ کی دعا ہے اور فضلِ الٰہی!

سوال۔ آپ کا اسمِ گرامی؟

جواب۔ میرا نام ہے ابوبکر نظامی!

سوال۔ اور آپ کا اسمِ مبارک؟

جواب۔ مجھے لوگ ضیاء الحق علیمی کہتے ہیں۔

سوال۔ کیا اسلام اور ایمان کے بارے میں چند باتیں آپ سے دریافت کر سکتا ہوں؟

جواب۔ ضرور دریافت کریں، انشاء اللہ میں آپ کو اطمینان بخش جواب دینے کی کوشش کرونگا۔

سوال۔ ایمان مقدم ہے یا عمل؟

جواب۔ ایمان مقدم ہے۔

سوال۔ کوئی مثال دے کر سمجھا دیجئے!

جواب۔ جیسے دیوار اور چھت یعنی جس طرح بغیر دیوار کے چھت نہیں قائم ہو سکتی اسی طرح عمل بغیر ایمان کے۔

سوال۔ ایمان کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ زبان سے اقرار کرنے اور دل سے تصدیق کرنے کو ایمان کہتے ہیں۔

سوال۔ مسلمانوں کو کتنی چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب۔ سات چیزوں پر۔

سوال۔ وہ سات چیزیں کیا ہیں؟

جواب۔ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ
خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى
وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ تعالےٰ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ دنیا میں جو کچھ اچھا یا بُرا ہوتا ہے سب تقدیر سے ہوتا ہے اور اس بات پر کہ مرنے کے بعد پھر زندہ ہونا ہے۔

سوال۔ اسلام کی بنیاد کتنی چیزوں پر ہے؟

جواب۔ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔

سوال۔ وہ پانچ چیزیں کیا کیا ہیں؟

جواب۔ اوّل: کلمہ طیّبہ کا زبان سے اقرار کرنا اور دل سے تصدیق کرنا۔
دوسرے: نماز پڑھنا۔
تیسرے: رمضان شریف کے روزے رکھنا۔
چوتھے: زکوٰۃ دینا۔
پانچویں: حج کرنا۔

سوال۔ اگر کوئی شخص پانچ چیزوں میں سے کسی ایک کا انکار کرے تو کیا وہ مسلمان کہلائے گا؟

جواب ہرگز نہیں ایسے شخص کو کافر کہا جائے گا۔

سوال۔ کلمہ طیبہ کیا ہے؟

جواب۔ کلمہ طیبہ یہ ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے بارے میں مسلمانوں کے عقیدے

۱۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

۲۔ اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور وہی پوجنے کے لائق ہے۔

۳۔ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

۴۔ وہ ہر عیب سے پاک وصاف ہے وہ نہ جھوٹ بولتا ہے نہ کوئی عیب کرتا ہے، نہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے نہ سوتا ہے۔

۵۔ وہی ساری مخلوق کا پیدا کرنے والا ہے۔

۶۔ اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا۔

۷۔ وہ کسی کا محتاج نہیں۔

۸۔ وہ ہر بات کو جانتا ہے اس سے کوئی بات پوشیدہ نہیں۔

۹۔ نہ اس کا باپ ہے، نہ بیٹا نہ بیٹی نہ بیوی، رشتہ ناطہ سے پاک صاف ہے۔

۱۰۔ وہ نور ہی نور ہے۔

۱۱۔ مخلوق جیسے ہاتھ پاؤں، ناک کان، شکل وصورت سے پاک ہے۔

۱۲ وہی سب کو روزی دیتا ہے۔

۱۳۔ موت و زندگی سب اسی کی قدرت میں ہے۔

۱۴۔ عزت، ذلت، امیری غریبی، دکھ سکھ، اچھی بری تقدیر سب اسی کی قدرت سے ہے۔

نوٹ: اس نے انسانوں کی ہدایت کے لئے اپنے نبیوں اور رسولوں کو بھیجا ہے۔

انبیاء (علیہم السلام)

یعنی خدا کے نبیوں اور رسولوں کے ساتھ مسلمانوں کو کیا عقیدے رکھنے چاہئیں!

سوال ۔ رسول کسے کہتے ہیں؟

جواب ۔ رسول اللہ تعالےٰ کے برگزیدہ و چہیتے بندے ہوتے ہیں اللہ تعالےٰ اپنے بندوں تک احکام پہنچانے کے لئے رسولوں کو دنیا میں بھیجتا ہے وہ جو کچھ کہتے ہیں سچ کہتے ہیں، کبھی جھوٹ نہیں بولتے، اللہ تعالےٰ کا پورا پورا پیغام بندوں تک پہنچاتے ہیں نہ اس میں کمی کرتے ہیں اور نہ زیادتی کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں سے معجزے ظاہر فرماتا ہے۔

سوال ۔ معجزہ کیا ہے؟

جواب ۔ نبی اور رسول کا وہ بلند کام جو انسانی عادت کے خلاف ہو، وہ معجزہ کہلاتا ہے۔

سوال ۔ کوئی مثال دے کر سمجھایئے؟

جواب ۔ جیسے ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند

کے دو ٹکڑے کر دیئے یا آپ کے اشارے پر ڈوبا ہوا سورج پلٹ آیا، یا اپنی انگلیوں کی گھائیوں سے پانی کے چشمے بہا دیئے وغیرہ وغیرہ۔

سوال۔ معجزہ اور کرامت میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ اگر ایسے ہی کوئی بلند کام اللہ کے ولی سے ہو جائے جو انسان کی عادت کے خلاف ہو تو اس کو کرامت کہتے ہیں (معجزہ نبی و رسول سے صادر ہوتا ہے اور کرامت ولی سے) جیسے حضور سیدنا سرکار غوث الاعظم نے مردہ کو زندہ کر دیا یا سلطان الہند سرکار خواجہ غریب نواز کی کھڑاویں ہوا میں اڑی اور جے پال جوگی کو لے کر آئی۔

سوال۔ کیا کوئی آدمی اپنی مشقت اور عبادت سے نبی بن سکتا ہے؟

جواب۔ ہرگز نہیں! نبوت اور رسالت اللہ کی دین ہے وہ جس کو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اس میں اپنی کوشش کو دخل نہیں (نبوت کو کسبی ماننا کفر ہے)

سوال۔ اچھا یہ تو بتایئے! کیا کوئی امتی عمل میں اپنے نبی سے بڑھ سکتا ہے؟

جواب۔ نہیں! امتی عمل میں نبی سے نہیں بڑھ سکتا خواہ کتنی ہی

عبادت کرے۔(جو ایسا عقیدہ رکھے کہ امتی عمل میں نبی سے بڑھ سکتا ہے وہ گمراہ ہے)

سوال۔ کیا کسی کا علم ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ ہے؟

جواب۔ نہیں! اللہ تعالیٰ کے بعد سب سے زیادہ آپ ہی کا علم ہے۔

سوال۔ دنیا میں کتنے نبی اور رسول آئے؟

جواب۔ اس کا صحیح علم اللہ تعالیٰ کو ہے البتہ ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جتنے بھی نبی و رسول بھیجے ہم ان سب کو برحق اور نبی و رسول مانتے ہیں خواہ انکی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار یا دو لاکھ چوبیس ہزار ہو یا اس سے کم و زائد ہو۔

سوال۔ کیا ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم غیب کی باتیں بھی جانتے تھے؟

جواب۔ جی ہاں!

سوال۔ کیا وہ یہ بھی جانتے تھے بارش کب ہو گی؟

جواب۔ جی ہاں! اس کے علاوہ بارش آپ کے حکم سے ہوئی اور آپ کے حکم سے بند ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے بارش کو

آپ کے تابع کر دیا تھا۔

سوال۔ کیا رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم یہ بھی جانتے تھے کہ فلاں شخص کی آمدنی کل کیا ہوگی؟

جواب۔ جی ہاں! اللہ کے بتانے سے آپ یہ بھی جانتے تھے

سوال۔ کیا پیغمبرِ اسلام یہ بھی جانتے تھے کہ شکمِ مادر میں کیا ہے؟

جواب۔ جی ہاں!

سوال۔ کیا رسولِ خدا یہ بھی جانتے تھے کون کب مرے گا اور کہاں مرے گا؟

جواب۔ جی ہاں! جنگِ بدر میں آنحضرت نے فرمایا کہ ابوجہل یہاں مارا جائے گا اور فلاں کافر یہاں مارا جائیگا، چنانچہ ویسے ہی ہوا جیسا کہ رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔

سوال۔ کیا رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم یہ بھی جانتے تھے کہ قیامت کس دن آئے گی؟

جواب۔ جی ہاں! قیامت کس دن آئے گی اور قیامت میں کیا کیا ہوگا سب کچھ جانتے تھے اور اگر نہ جانتے تو قیامت کی باتیں کس طرح بتاتے پیغمبرِ اسلام نے فرمایا ہے کہ قیامت محرم کی دسویں تاریخ جمعہ کے دن ہوگی۔

سوال۔ رسولِ خدا کو یہ باتیں کس طرح معلوم ہوئیں؟

جواب۔ اللہ تعالےٰ کے بتانے سے۔

سوال۔ سب سے پہلے اور سب سے آخری پیغمبر کون ہیں؟

جواب۔ سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام اور سب سے آخری ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں اب آپ کے بعد کوئی نبی و رسول نہ آئے گا، آپ کا مرتبہ تمام نبیوں سے افضل ہے۔ اب اگر کوئی نبوت کا دعویٰ کرے تو وہ جھوٹا ہے یا کوئی یہ کہے کہ آپ کے بعد نبی آسکتا ہے تو وہ شخص قرآن مجید کا انکار کرتا ہے۔

سوال۔ کیا نبی و رسول معصوم ہوتے ہیں؟

جواب۔ جی ہاں!

سوال۔ معصوم ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ معصوم ہونے سے مراد یہ ہے کہ گناہ صغیرہ یا کبیرہ قصداً یا سہواً ان سے واقع نہیں ہوا۔

سوال۔ کیا صحابئ رسول اور اہلبیت کو بھی معصوم کہہ سکتے ہیں؟

جواب۔ نہیں!

آسمانی کتابیں

سوال۔ آسمانی کتابیں کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ خدا نے اپنے رسولوں پر جتنی کتابیں اتاری ہیں انہیں کو آسمانی کتاب یا خدا کی کتاب کہتے ہیں۔

سوال۔ خدا تعالےٰ کی کتابیں کتنی ہیں؟

جواب۔ اس کا صحیح علم اللہ تعالےٰ کو ہے البتہ چار کتابیں بہت مشہور ہیں

سوال۔ ان کتابوں کا کیا نام ہے اور کن کن پیغمبروں پر نازل ہوئیں؟

جواب۔ ۱۔ توریت۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

۲۔ زبور۔ حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

۳۔ انجیل۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

۴۔ قرآن مجید۔ ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔

سوال۔ صحیفہ اور کتاب میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ بڑی کتابوں کو کتاب اور چھوٹی کو صحیفہ کہتے ہیں۔

سوال۔ صحیفے کتنے ہیں اور کن کن پیغمبروں پر نازل ہوئے؟

جواب۔ صحیفوں کی صحیح تعداد معلوم نہیں کچھ صحیفے حضرت آدم علیہ السلام

پر اور اور کچھ صحیفے حضرتِ شیث علیہ السلام اور کچھ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نازل ہوئے۔

سوال۔ کیا قرآن مجید کے ساتھ ہر آسمانی کتاب پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب۔ جی ہاں! ایمان سب پر لایا جائے گا لیکن اب تو عمل قرآن مجید ہی پر کیا جائے گا اس لئے کہ دینِ اسلام دینِ ناسخ بن کر آیا ہے۔

سوال۔ کیا قرآنِ مجید کی ہر ہر آیت پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب۔ جی ہاں!

سوال۔ اگر کوئی شخص قرآنِ مجید کی کسی آیت کا انکار کرتا ہے تو اسے کیا کہا جائے گا؟

جواب۔ کافر!

ملائکہ

یعنی فرشتوں کا بیان

سوال۔ فرشتہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ فرشتے اللہ تعالٰی کی ایک مخلوق ہیں، نور سے پیدا ہوئے وہ نہ مرد ہیں نہ عورت، ہماری نگاہوں سے غائب ہیں اللہ تعالٰی نے انھیں جس کام پر مقرر کردیا اسی میں لگے رہتے ہیں وہ خدا کی نافرمانی اور گناہ نہیں کرتے۔

سوال۔ فرشتے کتنے ہیں؟

جواب۔ ان کا صحیح علم اللہ تعالٰی کو ہے البتہ اللہ تعالٰی کے چار فرشتے بہت ہی مشہور ہیں۔

سوال۔ وہ چار فرشتے کون کون سے ہیں؟

جواب۔ اوّل: حضرت جبریل علیہ السّلام جنہوں نے اللہ تعالٰی کی کتابوں اور اس کے احکام کو پیغمبروں تک پہنچایا۔

دوسرے: حضرت اسرافیل علیہ السلام جو قیامت میں صور پھونکیں گے۔

تیسرے: حضرت میکائیل علیہ السلام جو بارش اور مخلوق کو روزی پہنچانے پر مقرر ہیں۔

چوتھے: حضرت عزرائیل علیہ السلام جو مخلوق کی جان نکالنے پر مامور ہیں۔

سوال۔ جو فرشتے قبر میں سوال کرتے ہیں ان کا کیا نام ہے؟

جواب۔ ان کا نام منکر نکیر ہے (ایک کا نام منکر اور دوسرے کا نام نکیر ہے)

سوال۔ جو فرشتے لوگوں کا حساب و کتاب لکھتے ہیں ان کا کیا نام ہے؟

جواب۔ ان کو کراماً کاتبین کہتے ہیں۔

سوال۔ کیا فرشتے زمین پر بھی آتے ہیں؟

جواب۔ جی ہاں! رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار شریف پر روزانہ صبح سے شام تک ہزارہا فرشتے درود وسلام پڑھنے کے لئے حاضر ہوتے ہیں۔

سوال۔ جن کون ہیں؟

جواب۔ یہ بھی اللہ تعالےٰ کی ایک مخلوق ہے جو آگ سے پیدا کی گئی ہے وہ ہمیں نظر نہیں آتے ان میں مرد بھی ہیں اور عورت بھی اور انہیں اولاد بھی ہوتی ہے خدا تعالےٰ

نے انہیں طاقت دی ہے کہ وہ اپنے کو مختلف شکل میں
میں بدل لیتے ہیں جن مسلمان بھی ہیں اور کافر بھی۔
(فرشتے نور سے پیدا کئے گئے ہیں اور جن آگ سے)

تقدیر کا بیان

سوال۔ تقدیر کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ ہر مخلوق کی نیکی، بدی، اچھائی برائی اور اس کی تمام چیزوں کے متعلق خدا کے علم میں ایک تفصیل ہے اور ہر چیز کے پیدا کرنے سے پہلے خدا تعالیٰ اسے جانتا ہے، خدا تعالیٰ کے اسی تفصیلی علم کو تقدیر کہتے ہیں، کوئی اچھی بری بات اللہ تعالےٰ کے علم سے باہر نہیں ہے۔

قبر کا بیان

سوال۔ جب آدمی کی نعش کو قبر میں رکھ دیا جاتا ہے تو اس کے بعد کیا ہوتا ہے؟

قبر میں دو فرشتے آتے ہیں اور اس سے سوالات کرتے ہیں

سوال۔ وہ دونوں فرشتے کون ہیں؟

جواب۔ منکر نکیر۔

سوال۔ منکر، نکیر کس شکل و صورت کے ہوتے ہیں؟

جواب۔ کالے رنگ نیلی آنکھ، ڈراؤنی شکل جن کو دیکھ کر خوف اور دہشت معلوم ہوتی ہے۔

سوال۔ قبر میں منکر نکیر کیا کیا سوالات کرتے ہیں؟

جواب۔ پہلا سوال: مَنْ رَّبُّكَ ؟ یعنی تمہارا رب کون ہے؟

دوسرا سوال: مَا دِيْنُكَ ؟ یعنی تمہارا دین کیا ہے؟

تیسرا سوال: مَا تَقُوْلُ فِيْ شَانِ هٰذَا الرَّجُلِ ؟

یعنی تم کیا کہتے ہو اس مرد کی شان میں؟

سوال۔ پھر اس کے بعد کیا ہوتا ہے؟

جواب۔ اگر وہ صحیح جوابات نہ دے گا تو اس پر عذاب قبر مسلّط کر دیا جائے گا۔

سوال۔ صحیح جوابات کیا ہیں؟

جواب۔ پہلے سوال کا جواب یہ ہے: "میرا رب اللہ ہے"

اور دوسرے سوال کا جواب یہ ہے: "میرا دین دینِ اسلام ہے"۔

اور تیسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ: "یہ ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں"۔

سوال۔ اگر صحیح جوابات دے دیئے گئے تو کیا ہوگا؟

جواب۔ اس کو آرام سے میٹھی نیند سُلا دیا جائے گا یہاں تک کہ وہ میدانِ حشر میں اٹھایا جائے گا۔

سوال۔ کیا رسولِ خدا سب کی قبر میں تشریف لاتے ہیں؟

جواب۔ جی ہاں!

سوال۔ ساری دنیا میں ایک ہی وقت میں لاکھوں آدمیوں کو دفن کیا جاتا ہے تو کیا ایک ہی وقت میں رسول خدا ہر جگہ تشریف لاتے ہیں؟

جواب۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل وکرم سے آپ کو ایسی قدرت بخشی ہے کہ ایک ہی وقت میں رسولِ خدا کروڑوں جگہ تشریف لا سکتے ہیں۔

سوال۔ اچھا یہ بتائیے کہ قبروں میں بھی نعمتیں ملا کرتی ہیں اگر ملتی ہیں تو کن کو؟

جواب۔ انبیاء اور اولیاء کو قبروں میں نعمتیں ملا کرتی ہیں۔

سوال۔ کیا قرآن خوانی، صدقہ، خیرات وغیرہ کا ثواب مُردوں کو

کو پہنچتا ہے؟

جواب۔ ضرور پہنچتا ہے۔

سوال اگر کسی مُردہ کو جلا کر خاک کر دیا گیا یا اس کو جانور نے کھا لیا تو اس پر عذاب ہوگا یا نہیں؟

جواب۔ ضرور عذاب ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کے جسم کو اپنی قدرت سے پیدا کر کے اس پر عذاب کرتا ہے (بشرطیکہ وہ مستحق عذاب ہو)

سوال۔ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجا جاتا ہے تو کیا آپ اس کو سنتے ہیں؟

جواب۔ جی ہاں! سنتے ہیں (خواہ قریب سے درود وسلام بھیجا جائے یا دور سے) دونوں سنتے ہیں۔

علامات قیامت

سوال۔ قیامت کی نشانیاں کیا ہیں؟

جواب۔ صالحین اور علماء دنیا سے اٹھ جائیں گے زنا، شراب خوری جہالت وغیرہ کی زیادتی ہوگی، اچھے لوگ پستی میں ہوں گے فاسق و فاجر سردار ہوں گے، لوگ مسجدوں میں جھگڑا کریں

گے امانت میں خیانت کریں گے، عدل و انصاف اٹھ جائے گا، بزرگوں کو لوگ برا کہیں گے، ہر جگہ قتل و غارت گری ہوگی بیوی کی فرمانبرداری اور ماں باپ پر ظلم کریں گے زکوٰۃ ادا نہ کریں گے۔ وغیرہ وغیرہ۔

سوال۔ قیامت کے قریب کی علامتیں کیا ہیں؟

جواب۔ آفتاب پچھم سے طلوع ہوگا۔ یاجوج ماجوج کی جماعت سدِ سکندری سے نکلے گی۔ ایک چوپایہ ظاہر ہوگا جو لوگوں سے گفتگو کرے گا، دھواں ظاہر ہوگا جس سے آسمان و زمین میں تاریکی چھا جائے گی پھر چالیس دن کے بعد آسمان صاف ہوگا اور دجّال ظاہر ہوگا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے تشریف لائیں گے وغیرہ۔[1]

سوال۔ یاجوج ماجوج کون ہیں؟

جواب۔ یہ سب آدم کی اولاد ہیں جب آدمیوں کو کھانے لگے تو سکندر ذوالقرنین نے ایک بہت مستحکم دیوار دو پہاڑوں کے درمیان قائم کرکے ان لوگوں کو بند کر دیا، یہ لوگ ایک سو چالیس گز

---

[1] ان کے علاوہ بھی بہت سی علامات ہیں۔

بکے لانبے چوڑے ہوتے ہیں

سوال۔ دجّال کیسا ہو گا؟

جواب۔ دجّال ایک آنکھ کا کانا ہو گا، گدھا پر سوار ہو گا اس کی پیشانی پر کافر لکھا ہو گا، خدائی کا دعویٰ کرے گا۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ منوّرہ کے علاوہ پوری زمین کا گشت کرے گا جو خدا کہے گا اس کو چھوڑ دے گا ورنہ قتل کر دے گا۔

سوال۔ دجّال کہاں سے نکلے گا؟

جواب خراسان سے۔

سوال۔ چالیس دن کے بعد دجّال کہاں جائے گا؟

جواب۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کو قتل کر دیں گے۔

سوال۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام تو آسمان پر ہیں وہ کس طرح دجّال کو قتل کریں گے؟

جواب۔ دجّال کے ظاہر ہونے پر حاکمِ عادل بن کر زعفرانی لباس پہنے زمین پر تشریف لائیں گے۔

سوال۔ امام مہدی رضی اللہ عنہ کا ظہور پہلے ہو گا یا حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے پہلے تشریف لائیں گے؟

جواب۔ امام مہدی رضی اللہ عنہ کا ظہور پہلے ہو گا۔

سوال۔ امام مہدی رضی اللہ عنہ کا ظہورِ دجّال سے کتنے برس قبل ہوگا۔
جواب۔ سات برس قبل ہوگا۔
سوال۔ حضرتِ عیسیٰ علیہ السلام کہاں دفن کئے جائیں گے؟
جواب۔ سرکارِ دوعالم صلے اللہ علیہ وسلم کے روضۂ مبارک میں۔
سوال۔ یاجوج ماجوج کی جماعت دنیا میں کیا فساد مچائیگی؟
جواب۔ جس کو پائے گی نوچ کھائے گی، بڑے بڑے دریا کے پانی خشک کردے گی۔ آسمان پر تیر چلائے گی۔
سوال۔ یاجوج ماجوج کا ظہورِ دجّال کے قبل ہوگا یا بعد؟
جواب۔ امام مہدی رضی اللہ عنہ کی وفات اور دجّال کے قتل کے بعد۔

قیامت کا بیان

سوال۔ قیامت کس دن کو کہتے ہیں؟
جواب۔ جس دن حضرتِ اسرافیل علیہ السلام صور پھونکیں گے اسی دن کو قیامت کہتے ہیں۔
سوال۔ صور پھونکنے سے کیا فائدہ؟
جواب۔ صور پھونکنے سے یہ ہوگا کہ تمام آدمی اور ہر جاندار مر جائیں

گے، ساری دنیا فنا ہو جائے گی، پہاڑ روئی کے گالوں
کی طرح اڑتے پھریں گے۔ ستارے ٹوٹ کر گر پڑیں گے۔
غرضیکہ تمام چیزیں ٹوٹ پھوٹ کر فنا ہو جائیں گی۔

سوال۔ صور کس طرح کی چیز ہے؟

جواب۔ سینگ کے شکل کی ایک چیز ہے۔

سوال۔ صور کتنی مرتبہ پھونکا جائے گا اور کس لئے پھونکا جائیگا؟

جواب۔ تین مرتبہ پھونکا جائے گا، پہلی مرتبہ تمام زندہ بیہوش ہو
جائیں گے، زمین کانپنے لگے گی، آسمان پھٹنے لگیں گے
پہاڑ اُڑنے لگیں گے، چاند سورج دھندلے ہو جائیں گے
اور چالیس روز تک ایسا ہی رہے گا، پھر دوسری مرتبہ جب
صور پھونکا جائے گا تو سب ہلاک ہو جائیں گے اور قیامت
برپا ہو جائے گی۔

سوال۔ قیامت کس دن ہوگی؟

جواب۔ محرم کی دسویں تاریخ جمعہ کے دن۔

مرنے کے بعد جینا

سوال۔ مرنے کے بعد زندہ ہونے سے کیا مطلب ہے؟

جواب۔ قیامت میں حضرت اسرافیل علیہ السلام جب دو مرتبہ صور پھونکیں گے تو تمام چیزیں فنا ہو جائیں گی، پھر جب تیسری مرتبہ صور پھونکیں گے تو سب لوگ حساب کتاب کے لیے زندہ کئے جائیں گے اور ان کا حساب کتاب لیا جائے گا اللہ تعالیٰ کے سامنے سب کی پیشی ہوگی اور ہر شخص کو اچھے برے کاموں کا بدلہ دیا جائے گا، اسی دن کو یوم الحشر، یوم الجزاء، یوم الدین اور یوم الحساب بھی کہتے ہیں۔

سوال۔ حساب کس طرح ہوگا؟

جواب۔ دنیا میں ہر شخص کی نیکی بدی کو فرشتے لکھتے ہیں، میدانِ حشر میں وہی دفتر پیش کر دیا جائے گا۔

سوال۔ جو فرشتے انسان کی نیکی بدی لکھتے ہیں ان کا کیا نام ہے؟

جواب۔ ان کو کراماً کاتبین کہتے ہیں، ہر انسان کے ساتھ دو فرشتے رہتے ہیں، ایک نیکی لکھتا ہے اور دوسرا بدی۔

سوال۔ نامۂ اعمال کس طرح دیا جائے گا؟

جواب۔ مومن کو سامنے سے دائیں ہاتھ میں اور کافر کو پیچھے سے بائیں ہاتھ میں۔

سوال۔ کیا عمل تولا بھی جائے گا؟

جواب۔ جی ہاں!

سوال۔ کس طرح تولا جائے گا؟

جواب جس طرح دنیا میں وزنی چیزیں تولی جاتی ہیں ایسے ہی میدان حشر میں میزان وترازو پر انسانوں کا نامۂ اعمال تولا جائے گا۔

شفاعت کا بیان

سوال۔ شفاعت کیا ہے؟

جواب۔ گناہوں کی معافی اور درجات کی بلندی کے لئے دربارِ الٰہی میں عرض کرنے کو شفاعت کہتے ہیں۔

سوال۔ کیا انبیاء علیہم السلام گنہ گار مسلمانوں کی شفاعت کریں گے؟

جواب۔ ضرور کریں گے۔

سوال۔ کیا نبی کے علاوہ دوسروں کو بھی سفارش کرنے کی اجازت ہوگی؟

جواب۔ ہاں! اولیائے کرام، علماء، شہداء، صلحاء کو بھی گنہگار مسلمانوں کے حق میں سفارش کرنے کی اجازت ہوگی۔

سوال۔ سب سے پہلے شفاعت کون کریں گے؟

جواب۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور سب سے پہلے آپ ہی کی شفاعت قبول کی جائے گی۔

سوال۔ گنہگاروں کی شفاعت کا مسئلہ کہاں سے ثابت ہے؟

جواب۔ قرآن مجید اور حدیث شریف سے۔

سوال۔ شفاعتِ کبریٰ کس کو حاصل ہوگی؟

جواب۔ ہمارے آقا و سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو۔

سوال۔ صراط سے مومن و کافر دونوں گزریں گے یا صرف کافر؟

جواب۔ دونوں گزریں گے لیکن مومن عبور کر جائیگا اور کافر جہنم میں گر جائے گا۔

سوال۔ پل صراط کس پر قائم ہوگا؟

جواب۔ دوزخ پر، مگر جب جنتی گزریں گے تو ان کے لئے آگ سرد ہو جائے گی۔

دوزخ کا بیان

سوال۔ دوزخ کیا ہے؟

جواب۔ گنہ گاروں کو سزا دینے کے لئے پروردگارِ عالم نے جو آگ بھڑکا رکھی ہے اسی کو دوزخ یا جہنّم کہتے ہیں۔

سوال۔ دوزخ کے کل کتنے طبقے ہیں؟

جواب۔ سات طبقے ہیں۔

سوال۔ دوزخ کی آگ کا رنگ کیسا ہے؟

جواب۔ سیاہ! ہزار برس روشن کی گئی تو سرخ ہو گئی، پھر ہزار برس روشن کی گئی تو سفید ہو گئی، پھر ہزار برس روشن کی گئی تو سیاہ ہو گئی وہی سیاہی قائم ہے۔

سوال۔ دوزخ کی گہرائی کس قدر ہے؟

جواب۔ اگر کوئی پتھر دوزخ کی آگ کے اوپر رکھ دیا جائے اور وہ بہت تیزی سے نیچے کو چلے تو تہہ تک ستّر برس میں پہنچے گا۔

سوال۔ دوزخی کا لباس کیا ہو گا؟

جواب۔ کرتہ گندھک یا الکترہ کا ہو گا کہ آگ لگتے ہی خوب دہکے گا، یا پگھلے ہوئے تانبے کا ہو گا اور اوڑھنا بچھونا آگ کا ہو گا۔

سوال۔ دوزخ کی آگ کی تیزی دنیا کی آگ سے کتنی زیادہ ہے؟
جواب۔ ستّر گنا زیادہ ہے۔
سوال۔ کیا دوزخی ایک دوسرے کو دیکھیں گے؟
جواب۔ دوزخ میں اس قدر تاریکی ہوگی کہ کوئی کسی کو نہ دیکھ سکیگا۔
آپس میں ایک دوسرے کو نوچ کھائے گا۔
سوال۔ دوزخ کا سب سے معمولی عذاب کیا ہے؟
جواب۔ دوزخی کو آگ کا جوتا پہنایا جائے گا جس کا تسمہ بھی آگ ہی کا
ہوگا، اس جوتا کے پہننے سے دماغ اس قدر کھولے گا جیسے
چولہے پر ہانڈی یا کڑھائی میں تیل کھولتا ہے۔

جنّت کا بیان

سوال۔ جنت کیا ہے؟
جواب۔ جنّت ایک مکان ہے کہ اللہ تعالےٰ نے ایمان والوں کے
لئے بنایا ہے۔
سوال۔ جنت کے کل کتنے طبقے ہیں؟
جواب۔ آٹھ!

سوال ۔ جنّت کس چیز سے بنائی گئی ہے ؟

جواب ۔ جنّت کی عمارت میں ایک اینٹ سونے کی ایک اینٹ چاندی کی، گارا مشک کا، مٹی زعفران کی اور کنکریاں موتی یا یاقوت کی ہوگی ۔

سوال ۔ جنّتی کی زبان کیا ہوگی ؟

جواب ۔ عربی زبان ہوگی ۔

سوال ۔ کیا جنتی بوڑھے بھی ہوں گے ؟

جواب ۔ نہیں !

سوال ۔ کیا جنّتی بیمار ہوں گے ؟

جواب ۔ نہیں !

سوال ۔ جنّتی کا لباس کیا ہوگا ؟

جواب ۔ اعلیٰ درجہ کا ریشمی باریک، و موٹا سبز لباس ہوگا وہ کبھی نہ پرانا ہوگا اور نہ پھٹے گا ۔

سوال ۔ کیا جنّت میں اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا ؟

جواب ۔ ضرور ہوگا ۔

سوال ۔ کیا جنت میں پیشاب و پاخانہ کی بھی ضرورت ہوگی ؟

جواب ۔ نہیں ! تھوکنے کھکھارنے تک کی ضرورت نہ پڑے گی ۔

سوال۔ کیا ایسے لوگ جو کلمہ پڑھنے کے باوجود پیغمبرِ خدا کی توہین کرتے ہیں، جنت میں جائیں گے؟

جواب۔ ہرگز نہیں! ایسے لوگوں کی نماز روزہ کو ان کے منہ پر پھینک دیا جائے گا جیسا کہ قرآنِ مجید میں آیا ہے کہ ایسے لوگوں کے اعمال کو ملیا میٹ کر دیا جائے گا۔

سوال۔ مسلمان کے بچے کہاں رہیں گے؟

جواب۔ جنت میں۔

سوال۔ کفار کے بچے کہاں رہیں گے؟

جواب۔ جنت میں مومنین کے خادم بنائے جائیں گے۔

اولیاء اللہ اور صحابہ کا بیان

سوال۔ صحابی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ صحابی اس شخص کو کہتے ہیں جس نے ایمان کی حالت میں حضور کو دیکھا ہو اور اسی ایمان پر اس کا انتقال ہوا ہو۔

سوال۔ صحابہ میں سب سے افضل صحابی کون ہیں؟

جواب۔ حضرت ابوبکر صدیق (خلیفۂ اول) عمر فاروق (خلیفۂ دوم)،

عثمان غنی (خلیفہ سوم) علی مرتضٰے (خلیفہ چہارم) رضی اللہ عنہم ان لوگوں کا مرتبہ تمام صحابہ سے افضل ہے اور انہیں چاروں خلفاء کو خلفاء اربعہ، خلفائے راشدین اور چار یار بھی کہتے ہیں۔

سوال۔ ولی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ خدا تعالیٰ کے ایسے برگزیدہ اور مقرب بندے جو اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر اپنی زندگی گزارتے ہیں اور اتباعِ سنت و رسولِ کریم کی محبت میں زندگی بسر کرتے ہیں، ایسے ہی لوگوں کو اللہ کا ولی کہتے ہیں۔

سوال۔ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین و بے ادبی کرنے والا شخص ولی ہو سکتا ہے؟

جواب۔ ہرگز نہیں۔

سوال۔ کیا اولیائے کرام کے مزارات پر فاتحہ یا عرس کے لئے حاضر ہونا درست ہے؟

جواب جی ہاں! درست ہے اولیائے کرام کے دربار سے بہت سے فیوض و برکات ملتے ہیں۔

سوال۔ کیا اولیائے کرام کے مزارات پر گنبد بنانا اور ان کی قبر پر چادر

ڈالنا یا چراغ جلانا یہ سب باتیں درست ہیں؟

جواب۔ بے شک یہ تمام باتیں درست ہیں، اس کی وجہ سے اولیائے کرام کی عظمت و بزرگی کا اظہار ہوتا ہے۔

سوال۔ کیا کوئی ولی جو صحابی نہیں ہے وہ صحابی کے برابر ہو سکتا ہے؟

جواب نہیں

کفر و شرک و بدعت کا بیان

سوال۔ کفر کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ ضروریاتِ دین یعنی جن چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے ان میں سے کسی ایک کا انکار کرنا کفر ہے مثلاً خدا تعالےٰ کا نہ ماننا یا فرشتوں کو نہ ماننا یا آسمانی کتابوں کو نہ ماننا یا تقدیر کا انکار کرنا وغیرہ۔

سوال۔ شرک کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ کی ذات یا صفات میں کسی دوسرے کو شریک کرنے کو شرک کہتے ہیں۔

سوال۔ خدا تعالےٰ کی ذات میں شریک کرنے سے کیا مراد ہے؟

جواب یعنی اللہ تعالےٰ کے علاوہ اور بھی کسی کو خدا ماننا جیسے

عیسائی تین خدا مانتے ہیں، آتش پرست دو خدا مانتے ہیں
اور ہندو بہت سے خدا مانتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو مشرک
کہتے ہیں۔

سوال۔ اور خدا تعالیٰ کی صفات میں دوسرے کو شریک کرنے
سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ کی کسی صفت کو دوسرے میں اس طرح ماننا
کہ یہ صفت اللہ کے بغیر دیئے ہوئے اس کو حاصل ہے
اسی کو شرک فی الصفات کہتے ہیں۔

سوال۔ مثال دے کر سمجھائیے؟

جواب۔ مثلاً یہ کہنا کہ فلاں شخص پانی برسا سکتا ہے بغیر اللہ کے حکم
کے۔ یا یہ کہنا فلاں شخص غیب جانتا ہے بغیر اللہ کے بتائے
ہوئے، ایسی باتوں کو شرک فی الصفات کہتے ہیں۔

نوٹ:۔ لیکن اگر اس طرح کہا جائے کہ سرکار دو عالم پانی برساتے
یعنی اللہ کے حکم سے، حضور غیب جانتے یعنی اللہ
کے بتانے سے حضور مُردوں کو زندہ کر دیتے یعنی اللہ
کی توفیق سے حضور لوگوں کی مرادیں پوری کرتے یعنی
اللہ کی دی ہوئی قدرت سے، یہ باتیں شرک نہیں ہیں۔

ایسا عقیدہ رکھنا درست ہے اور یہی صحیح عقیدہ ہے یا ایسا کہنا کہ اللہ تعالےٰ کی بخشی ہوئی طاقت سے حضور دور اور نزدیک کی باتیں سن لیتے ہیں ہماری مدد فرماتے ہیں تو یہ تمام باتیں درست ہیں، اس کو شرک نہیں کہتے۔

سوال۔ بدعت کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ دین میں کسی ایسی چیز کا ایجاد کرنا جس کی اصل شریعت میں موجود نہ ہو۔ اس کو بدعت کہتے ہیں۔

سوال۔ کیا ہر بدعت گمراہی ہے؟

جواب۔ نہیں! ہر بدعت گمراہی نہیں ہے۔

سوال۔ کیا بدعت کی کئی قسمیں ہیں؟

جواب۔ جی ہاں! بدعت کی دو قسمیں ہیں۔

سوال۔ وہ دو قسمیں کیا ہیں؟

جواب۔ ۱۔ بدعتِ حسنہ ۲۔ بدعتِ سیّئہ۔

سوال۔ پھر کون سی بدعت گمراہی ہے؟

جواب۔ بدعتِ سیّئہ گمراہی ہے۔

سوال۔ بدعتِ سیّئہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جو سنّت کی ضد ہو اس کو بدعتِ سیّئہ کہتے ہیں۔

سوال۔ اور بدعتِ حسنہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جو سنت کی ضد نہ ہو۔

سوال۔ بدعتِ حسنہ کو مثال دے کر سمجھائیے؟

جواب۔ مثلاً: میلاد شریف کرنا، محفلِ میلاد میں کھڑے ہو کر سلام و قیام کرنا، اولیائے کرام کا عرس کرنا، ان کے مزارات پر گنبد بنانا، ان کی قبر پر چادر ڈالنا، ان کے روضہ میں چراغ جلانا تاکہ ان کی عظمت و بزرگی کا اظہار ہو۔ یہ تمام چیزیں بدعتِ حسنہ ہیں، بدعتِ حسنہ کا کرنے والا ثواب کا مستحق ہوتا ہے۔

سوال۔ جو شخص بدعتِ حسنہ کا انکار کرے وہ کیسا ہے؟

جواب۔ گمراہ ہے۔

نوٹ: جن چیزوں کو رسول کریم نے ناجائز نہیں فرمایا ایسی چیزوں کو ناجائز کہنا یا جن چیزوں سے حضور نے منع نہیں فرمایا ان چیزوں سے لوگوں کو منع کرنا، یہ دین میں زیادتی ہے اور گمراہی کی نشانی ہے۔

سوال۔ بدعت کی دو قسمیں کہاں سے ثابت ہیں؟

جواب۔ حدیث شریف سے، ہمارے آقا و سردار حضرت محمد مصطفےٰ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بدعت کو بدعت سیئہ فرمایا ہے
اور دوسری بدعت حسنہ، بدعت سیئہ کو گمراہی قرار دیا ہے
اور اس کے ایجاد کرنے والے اور اس پر عمل کرنے والے
کو مستحق عذاب قرار دیا ہے اور بدعت حسنہ کے ایجاد کرنے
والے اور اس پر عمل کرنے والے کو مستحق فرمایا ہے۔

نوٹ: اللہ تعالیٰ ہمیں سیدھی راہ دکھائے اور اپنے رسول
کے بنائے ہوئے حکم پر چلنے کی توفیق دے، آمین)

نذر اور منت کا بیان

سوال۔ منت ماننا کیسا ہے؟

جواب۔ جائز ہے۔

سوال۔ اور منت کا پورا کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ ضروری ہے۔

سوال۔ کیا ہر منت کا پورا کرنا ضروری ہے؟

جواب۔ نہیں! بلکہ ایسی منت جو خلاف شرع نہ ہو اس کا پورا
کرنا ضروری ہے اور جو منت خلاف شرع ہو اس کا پورا

کرنا ناجائز ہے۔

سوال۔ کیا مسجد میں چراغ جلانے یا کسی ولی اور پیر سے منّت مانننے کی ممانعت ہے؟

جواب۔ نہیں! مثلاً مسجد میں چراغ جلانے یا طاق بھرنے یا فلاں بزرگ کے مزار پر چادر چڑھانے یا گیارہویں شریف کی نیاز دلانے یا سیدنا سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا توشہ یا سیدنا سرکار غریب نواز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نیاز یا شاہ عبدالحق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا توشہ کرنے یا حضرت جلال بخاری کا کونڈا کرنے یا محرم کی نیاز یا شربت یا کھچڑا یا سبیل لگانے یا میلاد شریف کرنے کی منت مانی تو یہ شرعی منّت نہیں مگر یہ کام منع نہیں ہیں کرے تو اچھا ہے۔ البتہ اس کا خیال رہے کہ کوئی بات خلافِ شرع اس کے ساتھ نہ ملائے اور جو لوگ ان باتوں سے منع کرتے ہیں وہ نیکیوں سے محروم ہیں۔

شرعی اصطلاحات

سوال۔ فرض کی کیا تعریف ہے؟

جواب ۔ فرض اسے کہتے ہیں جس کی دلالت اور ثبوت قطعی ہو یعنی اس میں کوئی شبہ نہ ہو، اسی لئے اس کا انکار کرنے والا کافر ہو جاتا ہے اور بغیر کسی عذر کے چھوڑنے والا گنہگار اور مستحقِ عذاب ہوتا ہے

سوال ۔ واجب کسے کہتے ہیں؟

جواب ۔ جو دلیلِ ظنی سے ثابت ہو اس کو واجب کہتے ہیں اس کا انکار کرنے والا کافر نہیں ہوتا البتہ بغیر کسی عذر کے چھوڑنے والا فاسق اور عذاب کا مستحق ہوتا ہے ۔

سوال ۔ سنّت کسے کہتے ہیں ؟

جواب ۔ اس کام کو کہتے ہیں جس کو رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابۂ کرام نے کیا ہو یا کرنے کا حکم فرمایا ہو۔

سوال ۔ نفل کسے کہتے ہیں ؟

جواب ۔ جس کی فضیلت شریعت میں ثابت ہو، اس کے کرنے میں ثواب اور چھوڑنے میں عذاب نہ ہو اور اس کو مستحب بھی کہتے ہیں

سوال ۔ فرض کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب ۔ فرض کی دو قسمیں ہیں : فرضِ عین اور فرضِ کفایہ ۔

سوال۔ فرضِ عین کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جس کا ادا کرنا ہر شخص پر ضروری ہو اور بغیر عذر چھوڑنے والا فاسق اور گنہ گار ہو۔

سوال۔ فرضِ کفایہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ فرضِ کفایہ اسے کہتے ہیں جو دو ایک آدمیوں کے ادا کر لینے سے سب کے ذمہ سے اتر جائے اور کوئی ادا نہ کرے تو سب کے سب گنہ گار ہوں جیسے نمازِ جنازہ۔

سوال۔ سنت کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ سنت کی دو قسمیں ہیں، سنتِ مؤکدہ، سنتِ غیر مؤکدہ۔

سوال۔ سنت مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جس کام کو رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہو یا کرنے کا حکم دیا ہو، ایسی سنتوں کو سنتِ مؤکدہ کہتے ہیں ان کو بغیر عذر چھوڑ دینا بُرا ہے۔

سوال۔ سنتِ غیر مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جس کام کو سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے اکثر و بیشتر کیا ہو لیکن کبھی کبھی چھوڑ بھی دیا ہو، ایسی سنتوں کو سنتِ غیر مؤکدہ کہتے ہیں۔

سوال۔ مستحب کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جس کے کرنے میں ثواب ہے اور نہ کرنے میں گناہ نہیں

سوال۔ حرام کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ حرام اس کو کہتے ہیں جس کی ممانعت دلیل قطعی سے ثابت ہو اور اس کا کرنے والا فاسق وعذاب کا مستحق ہو اور اس کا منکر کافر ہو۔

سوال۔ مکروہِ تحریمی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ اس کام کو کہتے ہیں جس کی ممانعت دلیل ظنی سے ثابت ہو، اس کا منکر کافر تو نہیں ہوتا مگر کرنے والا گنہ گار ہوتا ہے۔

سوال۔ مکروہِ تنزیہی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ مکروہِ تنزیہی اس کام کو کہتے ہیں جس کے چھوڑنے میں ثواب ہے اور کرنے میں عذاب تو نہیں البتہ معیوب ہے۔

سوال۔ مباح کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جس کا کرنا اور نہ کرنا دونوں برابر ہو یعنی کرنے میں نہ تو ثواب ہے اور نہ کرنے میں عذاب و گناہ نہیں۔

نسیمِ رحمت کا دوسرا حصہ تمام ہوا

فہرست نسیم رحمت حصہ سوم

انتساب

دنیائے صحافت میں ہماری جدوجہد نا تمام تصوّر کی جائے گی۔ اگر نسیم رحمت و فردوسِ ادب کے حصے کسی روحانی پیشوا سے اپنی نسبت نہ قائم کر سکے۔

اس لئے ہم اپنی ناکارہ خدمات کو دنیائے اسلام کی ان دو قدسی نفوس ہستیوں کی طرف منسوب کرتے ہیں جن کی دینی خدمات رہتی دنیا تک سراہی جائیں گی۔

۱۔ شہیدِ عشق، سیاحِ عالم، مبلغِ اسلام حضرت علاّمہ الحاج مولانا عبد العلیم صدیقی رحمۃ اللہ علیہ جو آج مدینہ منوّرہ (جنّت البقیع) میں گنبدِ خضرا کی چھاؤں میں میٹھی نیند سو رہے ہیں۔

۲۔ مجاہدِ ملت، قائدِ اہلِسنت حضرت علاّمہ الحاج مولانا شاہ محمد حبیب الرحمٰن صاحب رئیس اڑیسہ و صدر آل انڈیا تبلیغ سیرت جو آج غازی پور میں ہیں، علامہ فضل حق خیرآبادی کی زندہ یادگار ہیں جن کی گرفتاری کو ایک سال سے زائد گزر گئے۔

خاکپائے علیم
شمس الحق علیمی
۲۱ر اگست ۱۹۵۷ء

اسیر حبیب
مشتاق احمد نظامی
۲۱ر اگست ۱۹۵۷ء

نسیم رحمت

حصہ سوم

ارکانِ اسلام کا بیان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى وَسَلَامٌ عَلٰى حَبِيْبِهِ الَّذِى اصْطَفٰى

ملاقات کا طریقہ: السّلام علیکم!
وعلیکم السّلام!

سوال۔ مزاج شریف؟
جواب۔ دعائے لطیف!
سوال۔ اسمِ گرامی؟
جواب۔ عبدالنبی!
سوال۔ آپ کا اسمِ گرامی؟
جواب۔ عبدالمصطفٰے عرف غلام جیلانی۔

سوال۔ اسلامی عقائد کے بارے میں آپ نے مجھے مطمئن کر دیا، کیا اب ارکانِ اسلامی کے متعلق بھی چند باتیں آپ سے دریافت کر سکتا ہوں؟

جواب۔ ضرور دریافت کریں۔

سوال۔ ارکانِ اسلام کُل کتنے ہیں؟

جواب۔ پانچ ہیں: کلمہ، نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ۔

سوال۔ نماز کیا ہے؟

جواب۔ اللہ تعالےٰ کی عبادت کرنے کا ایک خاص طریقہ ہے جس میں قیام، قعود، رکوع، سجود، تعوّذ، تسمیہ، قرات، تکبیر، تسبیح، درود و سلام وغیرہ ہیں۔

سوال۔ نماز سے پہلے جو چیزیں ضروری ہیں وہ کیا ہیں؟

جواب۔ ۱۔ بدن کا پاک ہونا ۲۔ کپڑوں کا پاک ہونا ۳۔ جگہ کا پاک ہونا ۴۔ ستر کا چھپانا ۵۔ نماز کا وقت ہونا ۶۔ قبلہ کی طرف منہ کرنا۔ ۷۔ نیت کرنا ۸۔ تحریمہ۔

سوال۔ نماز کے لئے کس نجاست سے بدن کا پاک ہونا شرط ہے؟

جواب۔ ہر قسم کی نجاست سے خواہ نجاستِ حقیقی ہو یا حکمی، حدثِ اصغر ہو یا حدثِ اکبر۔

وضو کا بیان

سوال۔ وضو کسے کہتے ہیں اور اس کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ وضو کا بیان نسیم رحمت کی پہلی جلد میں آچکا ہے۔

سوال۔ وضو میں کل کتنے فرض ہیں؟

جواب۔ چار فرض ہیں: ۱۔ پورے منہ کا دھونا، یعنی پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک۔ ۲۔ دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا۔ ۳۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا ۴۔ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا

اے ایمان والو! جب تم نماز کا ارادہ کرو تو دھوؤ اپنے چہروں

وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا

اور ہاتھوں کو کہنیوں سمیت اور مسح کرو اپنے سر کا اور

بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ

دھوؤ پاؤں کو ٹخنوں سمیت۔

سوال۔ وضو میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب۔ ۱۔ نیت کرنا ۲۔ بسم اللہ پڑھنا ۳۔ تین دفعہ دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا ۴۔ مسواک کرنا ۵۔ تین بار کلی کرنا ۶۔ تین بار ناک میں پانی ڈالنا ۷۔ داڑھی کا خلال کرنا ۸۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں خلال کرنا ۹۔ ہر عضو کو تین بار دھونا ۱۰۔ ایک بار تمام سر کا مسح کرنا ۱۱۔ دونوں کانوں کا مسح کرنا ۱۲۔ ترتیب سے وضو کرنا یعنی جس طرح قرآن مجید میں وضو کا بیان آیا ہے ۱۳۔ پے بہ پے دھونا یعنی ایک عضو خشک ہونے نہ پائے دوسرا عضو دھوئے۔

سوال۔ وضو میں مستحب کتنے ہیں؟

جواب۔ گردن کا مسح کرنا۔ وضو کا کام خود اپنے سے کر لینا۔ قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھنا۔ پاک اور اونچی جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا

سوال۔ وضو میں کتنی چیزیں مکروہ ہیں؟

جواب ۱۔ ناپاک جگہ پر وضو کرنا ۲۔ وضو میں سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا ۳۔ دنیا کی باتیں کرنا ۴۔ خلاف سنت وضو کرنا

سوال۔ وضو کتنی چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے۔

جواب۔ آٹھ چیزوں سے ۱۔ پیشاب، پاخانہ کرنا یا دونوں راستوں

سے کسی اور چیز کا نکلنا ۲۔ ریح کا خارج ہونا ۳۔ بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ کا بہہ جانا ۴۔ منہ بھر کے قے کرنا ۵۔ غفلت سے سو جانا ۶۔ بیہوشی کا طاری ہونا، مجنون یا دیوانہ ہونا ۸۔ رکوع اور سجدہ والی نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔

سوال۔ کیا سو جانے سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی وضو ٹوٹ جاتا تھا؟

جواب۔ نہیں! سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نیند ہم لوگوں جیسی نہ تھی، آپ کی آنکھیں بند رہتیں مگر دل آپ کا بیدار رہتا۔ آپ صرف دیکھنے میں انسانوں جیسے تھے مگر آپ حقیقت میں نورِ مجسم تھے یہاں تک کہ زمین پر آپ کا سایہ نہ پڑتا تھا آپ کے بدن پر مکھی نہ بیٹھتی تھی اس لئے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا جیسا بشر نہ کہنا چاہیئے۔

تیمّم کا بیان

سوال۔ تیمّم کہاں سے ثابت ہے؟

جواب۔ قرآن مجید سے، جیساکہ قرآن مجید نے فرمایا ہے:۔

فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا۔

"یعنی جب تم لوگ پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرو"

سوال۔ تیمم کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ پاک مٹی یا ایسی چیز جو مٹی کے حکم میں ہو اس سے بدن کو نجاست حکمیہ کو پاک کرنے کو تیمم کہتے ہیں۔

سوال۔ تیمم کس وقت جائز ہوتا ہے؟

جواب جب پانی نہ ملے، یا پانی موجود ہو مگر اس کے استعمال سے مرض بڑھ جانے کا اندیشہ ہو یا مریض ہو جانے کا تو تیمم کرنا جائز ہے۔

سوال۔ تیمم میں کتنے فرض ہیں؟

جواب۔ تین فرض ہیں (۱) نیت کرنا۔ (۲) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر منہ پر پھیرنا۔ (۳) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت ملنا، اور یہی تیمم کرنے کا طریقہ بھی ہے یعنی نیت کرکے دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر پورے منہ پر پھیرے، پھر دوبارہ دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ سے اور بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ سے کہنی

سمیت مل سلے اس طرح کہ کوئی حصہ چھوٹنے نہ پائے۔ تیمم میں سر کا مسح کرنا یا پاؤں پر ہاتھ کا ملنا یہ سب کچھ نہیں ہے

سوال۔ وضو اور غسل دونوں کا تیمم جائز ہے یا صرف وضو کا؟

جواب۔ دونوں کا تیمم جائز ہے۔

سوال وضو اور غسل دونوں کا تیمم ایک ہی طرح کیا جائیگا یا دونوں میں فرق ہے؟

جواب دونوں کا تیمم ایک ہی طرح ہے، کوئی فرق نہیں۔

سوال۔ تیمم کن چیزوں پر کرنا جائز ہے؟

جواب۔ پاک مٹی، پاک غبار، ریت، پتھر، چونا، گیرو، ملتانی مٹی کے کچے یا پکے برتن، مٹی کی کچی یا پختہ اینٹیں اور مٹی، اینٹ یا پتھر کی دیوار وغیرہ سے تیمم کرنا جائز ہے۔

سوال تیمم کن چیزوں پر ناجائز ہے؟

جواب قاعدہ یہ ہے کہ جو چیزیں آگ میں پگھل جائیں یا آگ سے جل کر خاک ہو جائیں تو ان پر تیمم ناجائز ہے۔ جیسے غلہ، کپڑا راکھ، لکڑی، لوہا، المونیم، سیسہ، جستہ، سونا چاندی، پیتل تانبہ، رانگا، اس طرح کی چیزوں پر تیمم جائز نہیں۔

سوال۔ جن چیزوں پر تیمم ناجائز ہے اگر ان پر غبار ہو تو تیمم جائز ہے

یا نہیں؟

جواب۔ جائز ہے! جبکہ غبار اتنا ہو کہ ہاتھ مارنے سے اس کا اثر ہاتھ میں ظاہر ہو۔

سوال۔ تیمم کن چیزوں سے ٹوٹتا ہے؟

جواب۔ جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ان کے علاوہ جب پانی پر قدرت ہو گئی تب بھی تیمم ٹوٹ جائے گا یا مرض کی وجہ سے تیمم کیا تھا اور اب مرض جاتا رہا تو بھی تیمم ٹوٹ جائے گا البتہ غسل کا تیمم حدثِ اکبر سے ٹوٹتا ہے۔

غسل کا بیان

سوال۔ غسل کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ غسل کہتے ہیں نہانے کو۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، پورے بدن پر پانی بہانا۔

سوال۔ غسل میں کتنے فرض ہیں؟

جواب۔ تین فرض ہیں:۔

کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا اور پورے بدن پر پانی بہانا

اس طرح کہ بدن کا کوئی حصّہ چھوٹنے نہ پائے۔

سوال۔ غسل میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب۔ پانچ ہیں: غسل سے پہلے استنجا کرنا اور جس جگہ پر کوئی نجاست لگی ہو اس کو دھونا۔ دونوں ہاتھ گٹوں تک تین بار دھونا ناپاکی دور کرنے کی نیت کرنا غسل سے پہلے وضو کرنا۔ تمام بدن پر تین بار پانی بہانا۔

استنجا کا بیان

سوال۔ استنجا کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ پیشاب پاخانہ کرنے کے بعد جو ناپاکی بدن پر لگی رہتی ہے اس کے پاک کرنے کو استنجا کہتے ہیں۔

سوال۔ استنجا کس ہاتھ سے کرنا چاہیئے؟

جواب۔ بائیں ہاتھ سے (دائیں ہاتھ سے مکروہ ہے)

سوال۔ استنجا کن چیزوں سے کرنا چاہیئے؟

جواب۔ مٹی کے پاک ڈھیلوں سے یا پتھر سے یا صرف پانی سے مگر ڈھیلوں کے بعد پانی سے استنجا بہتر ہے۔

سوال۔ استنجا کن چیزوں سے مکروہ ہے؟

جواب۔ کوئلہ، کاغذ، کپڑا، ہڈی، لید، گوبر اور کھانے کی چیزوں سے

روزے کا بیان

سوال۔ روزہ کیا ہے؟

جواب۔ روزہ بھی ارکانِ اسلام کا ایک رکن ہے (فرض ہے)

سوال۔ روزہ کہاں سے ثابت ہے؟

جواب۔ قرآن مجید اور حدیث شریف سے۔

سوال۔ روزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ نیت کے ساتھ صبح صادق سے غروبِ آفتاب تک کھانے پینے اور نفسانی خواہشات کے چھوڑ دینے کو روزہ کہتے ہیں۔

سوال۔ فرض روزے کتنے ہیں؟

جواب۔ سال بھر میں ایک مہینے کے یعنی رمضان شریف کے روزے فرض ہیں۔

سوال۔ اور کون سے روزے سنّت ہیں؟

جواب۔ عاشورہ کا عرفہ یعنی نویں ذی الحجہ اور ایام بیض یعنی ہر ماہ کی تیرہویں، چودھویں، پندرہویں کے روزے مسنون ہیں۔

حدیث شریف میں ایامِ بیض کے روزوں کی بہت فضیلت
آئی ہے۔

سوال۔ کیا شریعت میں روزے مکروہ ہیں؟
جواب۔ جی ہاں! مثلاً پنجشنبہ یا شنبہ کا روزہ ملائے بغیر صرف جمعہ
کا روزہ اہتمام سے رکھنا مکروہ ہے۔

سوال۔ کیا روزے حرام بھی ہیں؟
جواب۔ جی ہاں! سال بھر میں پانچ روزے حرام ہیں، عید الفطر،
عید الاضحٰے کے دو روزے اور تین روزے ایامِ تشریق کے
حرام ہیں۔

سوال۔ ایامِ تشریق کسے کہتے ہیں؟
جواب۔ ذی الحجہ کی گیارہویں، بارہویں، تیرہویں تاریخ کو ایامِ تشریق
کہتے ہیں۔

سوال۔ کن لوگوں پر رمضان شریف کے روزے فرض ہیں؟
جواب۔ مسلمان عاقل، بالغ مرد و عورت پر بشرطیکہ کوئی عذرِ شرعی
نہ ہو۔

سوال۔ کیا بغیر نیت کے روزہ ہو جائے گا؟
جواب۔ نہیں! روزہ کے لیئے نیت شرط ہے۔

سوال۔ کیا نیت زبان سے کرنی ضروری ہے؟

جواب۔ نہیں! دل سے نیت کا کر لینا کافی ہے۔

سوال۔ کون کون سی چیزیں روزے میں مستحب ہیں؟

جواب۔ ۱۔سحری کھانا ۲۔سحری اخیر وقت میں کھانا ۳۔رات سے نیت کرنا ۴۔افطار میں عجلت کرنا ۵۔چھوہارے یا کھجور اور اگر یہ نہ ہو تو پانی سے افطار کرنا ۶۔زبان کو بری باتوں سے بچانا۔

سوال۔ اچھا! یہ بتائیے روزہ کن چیزوں سے مکروہ نہیں ہوتا؟

جواب۔ ۱۔مسواک کرنا ۲۔بدن یا سر پر تیل کی مالش کرنا ۳۔سرمہ لگانا ۴۔خوشبو سونگھنا یا لگانا ۵۔ٹھنڈک کے لئے غسل کرنا ۶۔بلا قصد قے ہو جانا ۷۔مکھی یا دھواں کا بلا قصد حلق سے اتر جانا ۸۔بھولے سے کسی چیز کا کھا پی لینا۔ ان چیزوں سے روزہ نہ ٹوٹتا ہے اور نہ ہی مکروہ ہوتا ہے۔

زکوٰۃ کا بیان

سوال۔ زکوٰۃ کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ زکوٰۃ بھی ارکانِ اسلام سے ایک رکن ہے (فرض ہے) اس کا منکر کافر ہے اور زکوٰۃ کا نہ دینے والا فاسق اور قتل کا مستحق اور زکوٰۃ کی ادائیگی میں تاخیر کرنے والا گنہ گار مردود الشہادۃ ہے۔

سوال۔ زکوٰۃ کہاں سے ثابت ہے؟

جواب۔ قرآن مجید اور حدیث شریف سے

سوال۔ زکوٰۃ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ شرعی قانون کے مطابق مال کا جو حصہ کسی فقیر و محتاج کو دے کر اسے مالک بنا دیا جاتا ہے اسی کو زکوٰۃ کہتے ہیں۔

سوال۔ کیا زکوٰۃ ہر مسلمان پر فرض ہے یا اس کے لئے کچھ شرطیں ہیں؟

جواب۔ زکوٰۃ فرض ہونے کے لیے چند شرطیں ہیں اور وہ یہ ہیں:۔
۱ مسلمان ۲۔ عاقل ۳۔ بالغ ۴۔ آزاد ۵۔ مالک نصاب ہونا ۶۔ نصاب کا حاجتِ اصلی اور قرض سے فارغ ہونا ۷۔ مالک ہونے کے بعد نصاب پر ایک سال کا گزر جانا۔

سوال۔ اسلامی شریعت میں نصاب کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ ہماری شریعت نے جن مالوں میں زکوٰۃ فرض کی ہے ان میں زکوٰۃ فرض ہونے کے لئے علیحدہ علیحدہ ایک مقدار

معین کر دی ہے جب اتنی مقدار پوری ہو جائے تو اس کو نصاب کہتے ہیں اور زکوٰۃ فرض ہو جاتی ہے۔

سوال۔ زکوٰۃ کس کس مال میں فرض ہے؟

جواب۔ سونا، چاندی اور ہر قسم کے مال تجارت میں زکوٰۃ فرض ہے۔

سوال۔ چاندی کا نصاب کیا ہے؟

جواب۔ دو سو درم یعنی ساڑھے باون تولہ چاندی۔

سوال۔ سونے چاندی کی زکوٰۃ میں وزن کا اعتبار ہے یا قیمت کا؟

جواب۔ وزن کا اعتبار ہے، قیمت کا لحاظ نہیں (یعنی وزن سے مراد وہ تولہ ہے جس سے یہ رائج روپیہ سوا گیارہ ماشے ہے)

سوال۔ ہاں یہ بتائیے کہ سونے کا نصاب کیا ہے؟

جواب۔ سونے کا نصاب بیس مثقال ہے یعنی ساڑھے سات تولہ سونا۔

سوال۔ اگر سونا و چاندی بقدر نصاب ہو تو اس پر کتنی زکوٰۃ واجب ہے؟

جواب۔ ساڑھے سات تولہ سونے کی زکوٰۃ، سوا دو ماشہ (۲ ماشہ) اور ساڑھے باون تولہ چاندی پر ایک تولہ تین ماشہ چھ رتی چاندی واجب ہے۔ (یا ان دونوں کی قیمت)

سوال۔ مصرفِ زکوٰۃ کیا ہے؟

جواب۔ جس شخص کو زکوٰۃ شرعاً دی جا سکتی ہے اسی کو مصرفِ زکوٰۃ کہتے ہیں۔

سوال۔ مصارف زکوٰۃ کتنے ہیں؟

جواب۔ ۱۔ فقیر ۲ مسکین ۳۔ قرض دار ۴ مسافر۔
اسلام کے ابتدائی زمانہ میں کافروں کو بھی زکوٰۃ دینا جائز تھا لیکن اب کافروں کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔

سوال۔ فقیر اور مسکین میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ فقیر وہ ہے جس کے پاس تھوڑا سا مال و اسباب ہو لیکن نصاب کے برابر نہ ہو اور مسکین وہ شخص ہے جس کے پاس کچھ بھی نہ ہو اور قرضدار سے وہ شخص مراد ہے کہ جس کے پاس قرض سے بچا ہوا کوئی مال نصاب کی مقدار میں نہ ہو۔

سوال۔ کن لوگوں کو زکوٰۃ کا دینا افضل ہے؟

جواب۔ اوّل اپنے رشتہ داروں کو جیسے بھائی، بہن، بھانجی وغیرہ جن کو زکوٰۃ دینا منع نہیں ہے، پھر اپنے پڑوسی کو، اس کے بعد اپنے محلہ کے حاجتمندوں کو یا پھر جہاں پر دین کا زیادہ فائدہ ہو۔

سوال۔ کیا مدارسِ اسلامیہ کو بھی زکوٰۃ دی جا سکتی ہے؟

جواب۔ ہاں! بشرطیکہ منتظمین مصرفِ زکوٰۃ میں خرچ کریں۔

سوال۔ رشتہ دار تو ماں باپ بھی ہیں کیا انھیں بھی زکوٰۃ دی جا سکتی ہے؟

جواب۔ نہیں! ماں باپ، دادا دادی، نانا نانی، اور (ایسے ہی اور اوپر تک) بیٹا بیٹی، پوتا پوتی، نواسہ نواسی (ایسے ہی اور نیچے تک) انہیں زکوٰۃ نہیں دی جا سکتی، ایسے ہی سید اور مالدار اور کافر اور مالدار شخص کی نابالغ اولاد کو بھی زکوٰۃ دینا جائز نہیں ہے اور شوہر اپنی بیوی اور بیوی اپنے شوہر کو بھی زکوٰۃ نہیں دے سکتی۔

سوال۔ زکوٰۃ کا مال کن کاموں میں خرچ کرنا جائز نہیں ہے؟

جواب۔ مسجد کی تعمیر یا مسجد کی دوسری ضروریات میں، ایسے ہی میّت کی تجہیز و تکفین یا میّت کے قرض ادا کرنے میں خرچ کرنا جائز نہیں۔

قاعدہ یہ ہے کہ جن چیزوں میں زکوٰۃ کی رقم کا کوئی مستحق مالک نہ بنایا جا سکے ان چیزوں میں مال زکوٰۃ کا خرچ کرنا جائز نہیں۔

حج کا بیان

سوال۔ حج کیا ہے؟

جواب۔ ارکانِ اسلام کا پانچواں رکن ہے (فرض ہے)

سوال حج کہاں سے ثابت ہے؟

جواب۔ قرآن مجید اور حدیث شریف سے۔

سوال۔ حج کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ احرام باندھ کر نویں ذی الحجہ کو عرفات کے میدان میں ٹھہرنے اور کعبۂ معظمہ کے طواف کرنے کو حج کہتے ہیں۔ اور اس کے لئے ایک خاص وقت مقرر ہے کہ اس میں یہ افعال کئے جائیں تو حج ہے، حج کا منکر کافر ہے۔

سوال۔ حج کب فرض ہوا؟

جواب۔ سنہ ۹ھ میں۔

سوال۔ حج عمر میں کتنی بار فرض ہے؟

جواب۔ صرف ایک بار۔

سوال۔ حج کی فضیلت کیا ہے؟

جواب۔ حج کے بہت سے فضائل ہیں مثلاً سرکارِ دو عالم صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حج گناہوں کو اس طرح دور کر دیتا
ہے جیسے آگ کی بھٹی لوہے چاندی سونے کے میل کو
دور کر دیتی ہے، حضور نے فرمایا ہے کہ حاجی اپنے گھر والوں
میں سے چار سو کی شفاعت کرے گا وغیرہ وغیرہ۔

سوال۔ حج کے واجب ہونے کی کتنی شرطیں ہیں؟

جواب۔ آٹھ شرطیں ہیں: ۱۔ اسلام ۲۔ حج فرض ہونے کا شرعی علم،[1]
۳۔ بالغ ہونا ۴۔ عاقل ہونا ۵۔ آزاد ہونا ۶۔ تندرست ہونا
۷۔ سفر خرچ کا مالک اور سواری پر قادر ہونا ۸۔ وقت یعنی
حج کے مہینوں میں تمام شرائط پائے جائیں۔

سوال۔ حج میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

جواب۔ سات چیزیں: ۱۔ احرام (یہ شرط ہے) ۲۔ وقوف عرفہ یعنی
نویں ذی الحجہ کے آفتاب ڈھلنے سے دسویں تاریخ کی صبح
صادق سے پیشتر تک کسی وقت عرفات میں ٹھہرنا۔
۳۔ طوافِ زیارت ۴۔ نیت ۵۔ ترتیب یعنی پہلے احرام
باندھنا پھر وقوف پھر طواف ۶۔ ہر فرض کا اپنے وقت پر
ہونا ۷۔ مکان یعنی وقوف زمینِ عرفات میں ہو۔

سوال۔ حج کے واجبات کتنے ہیں؟

---

[1] "شرعی علم کا طریقہ" دارالحرب کے رہنے والوں کیلئے ایک عادل یا کم از کم دو مستورالحال کی بھی خبر کافی ہے اور دارالاسلام میں رہنے والوں کے لئے دارالاسلام میں ان کا وجود ہی حکمی علم ہے۔

جواب۔ اٹھائیس [۲۸] ہیں: مثلاً میقات سے احرام باندھنا ۲۔ صفا و مروہ کے درمیان دوڑنا ۳۔ دوڑ کو صفا سے شروع کرنا ۴۔ عذر نہ ہو تو پیدل دوڑنا ۵ طواف حطیم کے باہر سے ہو۔ ۶۔ داہنے طرف سے طواف کرنا ۷۔ احرام کے ممنوعات سے بچنا ۸۔ مزدلفہ میں ٹھہرنا ۹۔ مغرب و عشاء کی نماز عشاء کے وقت مزدلفہ میں پڑھنا، ان کے علاوہ اور بھی بہت سے واجبات ہیں۔

نمازِ جمعہ

سوال۔ نمازِ جمعہ فرض ہے یا واجب؟

جواب۔ نمازِ جمعہ فرضِ عین ہے اور اس کی فرضیت کی تاکید ظہر سے زیادہ ہے اور اس کا منکر کافر ہے۔

سوال۔ کیا نمازِ جمعہ ہر مسلمان پر فرض ہے؟

جواب جمعہ کی نماز آزاد، عاقل، بالغ، تندرست مقیم مردوں پر فرض ہے، نابالغ اور غلاموں اور بیماروں اپاہجوں اندھوں اور دیوانوں اور ایسے ہی عذر والوں اور مسافروں اور عورتوں

پر جمعہ کی نماز فرض نہیں ہے۔

سوال۔ نمازِ جمعہ پڑھنے کے لئے کتنی شرطیں ہیں؟

جواب۔ چھ شرطیں ہیں: اول شہر یا شہر کے قائم مقام قصبہ جات وغیرہ میں ہونا۔ دوسری شرط ظہر کا وقت ہونا۔ تیسری شرط نماز سے پہلے خطبہ پڑھنا۔ چوتھی شرط جماعت۔ پانچویں شرط اذنِ عام۔ چھٹی شرط سلطانِ اسلام یا اس کا قائم مقام جسے جمعہ قائم کرنے کا حکم دیا۔

سوال۔ اگر چھوٹے چھوٹے دیہاتوں میں نمازِ جمعہ ہوتی ہو تو اسے بند کرا دینا چاہئے یا باقی رکھنا چاہئے؟

جواب۔ بند نہیں کرانا چاہئے۔

سوال۔ اردو زبان میں خطبہ پڑھنا یا درمیانِ خطبہ میں اردو کے اشعار پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ مکروہ ہے (خلافِ سنّت)

سوال۔ خطبہ کی اذان کس جگہ ہونی چاہئے؟

جواب۔ خطیب کے سامنے مسجد سے باہر ہونی چاہئے مسجد کے اندر اذان کہنے کو فقہائے کرام نے مکروہ بتایا ہے۔

سوال۔ نمازِ جمعہ کی جماعت کے لئے کم سے کم کتنے آدمیوں کا

ہونا ضروری ہے؟

جواب۔ جمعہ کی نماز میں امام کے علاوہ کم سے کم تین آدمی ہونے ضروری ہیں، اگر تین آدمی بھی نہ ہوں گے تو جمعہ کی نماز صحیح نہ ہوگی۔

سوال۔ جمعہ کی کتنی رکعتیں فرض ہیں؟

جواب۔ دو رکعتیں۔

سوال۔ نمازِ جمعہ کے مستحبات کیا ہیں؟

جواب۔ مسواک کرنا، نمازِ جمعہ کے لئے پیشتر سے جانا اور اچھے سفید کپڑے پہننا، تیل اور خوشبو لگانا اور پہلی صف میں بیٹھنا مستحب ہے (اور غسل سنّت ہے)۔

چاند دیکھنے کا بیان

سوال۔ چاند دیکھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ پانچ مہینوں کا چاند دیکھنا واجب کفایہ ہے:۔ شعبان۔ رمضان۔ شوال۔ ذی قعدہ۔ ذی الحجہ۔

سوال۔ رمضان شریف کے چاند کے لئے معتبر شہادت کیا ہے؟

جواب۔ اگر مطلع صاف نہ ہو یعنی ابر یا غبار وغیرہ ہو تو رمضان شریف کے چاند کے لئے ایک دین دار پرہیزگار مسلمان کی گواہی معتبر ہے خواہ مرد ہو یا عورت، آزاد ہو یا غلام، البتہ فاسق کی گواہی رمضان شریف کے چاند کے لئے بھی قابل قبول نہیں۔

سوال۔ عید کے چاند کے لئے معتبر شہادت کیا ہے؟

جواب۔ اگر مطلع صاف نہ ہو تو عیدالفطر و عیدالاضحیٰ کے چاند کے لئے دو پرہیزگار، دین دار مرد یا اسی طرح ایک مرد یا دو عورتوں کی گواہی شرط ہے۔

سوال۔ اور اگر مطلع صاف ہو تو کتنے آدمیوں کی گواہی معتبر ہوگی؟

جواب۔ اگر مطلع صاف ہو تو رمضان شریف اور عیدالفطر و عیدالاضحیٰ کے چاند کے لئے کم سے کم اتنے آدمیوں کی گواہی ضروری ہے کہ اتنے آدمیوں کے جھوٹ بولنے پر دل کو یقین نہ آسکے بلکہ ان لوگوں کی سچائی اور چاند کے دیکھے جانے کا گمان غالب ہو جائے۔

سوال۔ اگر چاند دیکھنے کی خبر کسی دور دراز شہر سے آئے تو معتبر ہوگی یا نہیں؟

جواب۔ شریعت نے جو طریقے بتائے ہیں اگر ان طریقوں سے

خبر آئی ہے تو اس کا اعتبار کیا جائے گا خواہ کتنی ہی دور سے خبر آئی ہو۔

سوال۔ اگر تار، یا ٹیلیفون یا ریڈیو یا ٹیلیویژن وغیرہ سے چاند دیکھنے کی خبر دی جائے تو یہ خبر معتبر ہوگی یا نہیں؟

جواب۔ اس قسم کی خبروں کا کوئی اعتبار نہیں۔

نوٹ:۔ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔
"چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو۔"
اگر ۲۹ شعبان کو چاند نظر نہ آئے تو شک کا روزہ رکھنا مکروہ ہے۔ ۲۹ شعبان کو رمضان کے چاند دیکھنے کی کوشش کرنا واجب ہے اور ۲۹ رجب کو شعبان کا چاند دیکھنا مستحب ہے۔

نمازِ عید الفطر

سوال۔ عید الفطر کی نماز فرض ہے یا واجب؟

جواب۔ عید الفطر کی نماز صرف ان لوگوں پر واجب ہے جن پر جمعہ فرض ہے اور اس کے ادا کی وہی شرطیں ہیں جو جمعہ کے لئے ہیں صرف اتنا فرق ہے کہ جمعہ میں خطبہ شرط ہے

اور عیدین میں سنّت اور دوسرا فرق یہ ہے کہ جمعہ کا خطبہ قبلِ نماز ہے اور عیدین کا بعد نماز اور عیدین میں نہ اذان ہے نہ اقامت صرف دو بار اتنا کہنے کی اجازت ہے: اَلصَّلٰوۃُ جَامِعَۃٌ، بغیر کسی عذر کے عیدین کی نماز چھوڑنا گمراہی اور بدعت ہے۔

سوال۔ عید کے دن کون سے کام مسنون اور مستحب ہیں؟

جواب۔ ۱۔ حجامت بنوانا ۲۔ ناخن ترشوانا ۳۔ غسل کرنا ۴۔ مسواک کرنا ۵۔ اچھے کپڑے پہننا ۶۔ انگوٹھی پہننا ۷۔ خوشبو لگانا۔ ۸۔ صبح کی نماز محلہ کی مسجد میں پڑھنا ۹۔ عیدگاہ جلد چلے جانا ۱۰۔ نماز سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنا ۱۱۔ عیدگاہ پیدل جانا ۱۲۔ دوسرے راستے سے واپس آنا ۱۳۔ نماز کے لئے جانے سے پہلے چند کھجوریں یا کسی اور میٹھی چیز کا کھانا ۱۴۔ اظہار مسرت کرنا ۱۵۔ کثرت سے صدقہ دینا ۱۶۔ عیدگاہ کو اطمینان و وقار اور نیچی نگاہ کئے جانا ۱۷۔ آپس میں مبارک باد دینا مستحب ہے۔

سوال۔ عید الفطر کی نماز کے لئے جاتے ہوئے راستے میں تکبیر کہنا کیسا ہے؟

جواب۔ عیدالفطر میں اگر آہستہ آہستہ تکبیر کہتا ہوا جائے تو کوئی حرج نہیں ہے البتہ عیدالاضحٰے میں بلند آواز سے تکبیر کہتے ہوئے جانا مستحب ہے۔

سوال۔ عیدین کی نمازوں کی کتنی رکعتیں ہیں اور اس کے پڑھنے کی کیا ترکیب ہے؟

جواب۔ دونوں عیدوں کی نماز دو رکعت ہے۔

پہلے اس طرح نیت کرنی چاہیئے:۔

نیت: "نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز عیدالفطر کی واجب مع چھ تکبیروں کے واسطے اللہ تعالیٰ کے اس امام کے پیچھے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف"۔

نیت کے بعد تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لے اور ثنا پڑھے پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاتے ہوئے اللہ اکبر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ چھوڑ دے، پھر دوسری بار ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے، پھر تیسری بار ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہے اور ہاتھ باندھ لے پھر حسب معمول پہلی رکعت پوری کر کے پھر جب دوسری رکعت میں امام قرأت سے فارغ ہو جائے تو رکوع سے

پہلے کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے پھر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر دوسری تکبیر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے پھر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تیسری تکبیر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے اور پھر بغیر ہاتھ اٹھائے چوتھی تکبیر کہہ کر رکوع میں جائے اور بتائے ہوئے قاعدے کے مطابق نماز پوری کرے۔

صدقہ فطر

سوال۔ صدقہ فطر کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ خداوند قدوس نے اپنے بندوں پر ایک صدقہ مقرر فرمایا ہے جو رمضان شریف کے ختم ہونے کی خوشی میں بطورِ شکرانہ ادا کیا جاتا ہے اسی کو صدقہ فطر کہتے ہیں اور وہ دن چونکہ مسرت اور خوشی کا ہوتا ہے اسی لیے اس دن کو عید الفطر کہتے ہیں۔

سوال۔ صدقہ فطر کے کچھ فائدے بیان کیجئے؟

جواب۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بندہ کا روزہ آسمان و زمین کے درمیان معلّق رہتا ہے تا وقتیکہ وہ صدقہ

فطرادانہ کرے۔

سوال۔ صدقۂ فطر کن لوگوں پر واجب ہوتا ہے؟

جواب۔ صدقۂ فطر ہر مسلمان آزاد مالکِ نصاب پر واجب ہوتا ہے (خواہ اس نے روزے رکھے ہوں یا نہ رکھے ہوں)

سوال۔ صدقۂ فطر کی ادائیگی کا سب سے بہتر وقت کیا ہے؟

جواب۔ نمازِ عید کے لئے جانے سے پہلے ادا کر دینا بہتر ہے اور اس کے بعد بھی جائز ہے۔

سوال۔ اگر صدقۂ فطر ادا نہ کر سکا تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ صدقۂ فطر عمر بھر میں واجب رہتا ہے وقت کے گزر جانے سے ساقط نہیں ہوتا تاوقتیکہ ادا نہ کرے، اور جب بھی ادا کرے گا ادا ہی ہوگا قضا نہ ہوگا۔

سوال۔ صدقۂ فطر کا اپنی ہی طرف سے ادا کرنا واجب ہے یا دوسروں کی طرف سے بھی؟

جواب۔ جو شخص مالکِ نصاب ہے اس کو اپنی طرف سے اور اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے صدقۂ فطر واجب ہے بشرطیکہ نابالغ اولاد کا اپنا ذاتی مال نہ ہو۔ ورنہ انہیں کے مال سے ادا کیا جائے گا۔

سوال۔ صدقۂ فطر کے واجب ہونے کا کیا وقت ہے؟

جواب۔ عید کے دن صبح صادق کے طلوع ہوتے ہی صدقۂ فطر واجب ہوتا ہے لہذا جو شخص اس سے پہلے مر گیا اس پر صدقۂ فطر واجب نہیں اور جو بچہ اس سے پہلے پیدا ہوا اس کی طرف سے دیا جائے گا۔

سوال۔ صدقۂ فطر کن لوگوں کو دینا جائز ہے؟

جواب۔ جن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز ہے۔

سوال۔ صدقۂ فطر کی مقدار کیا ہے؟

جواب۔ گیہوں یا اس کا آٹا یا ستو نصف صاع اور کھجور یا منقّی یا جو یا اس کا آٹا یا ستو ایک صاع۔

سوال۔ صاع کا وزن کیا ہے؟

جواب۔ صاع کا وزن تین سو اکیاون روپے بھر ہے اور نصف صاع ایک سو چھہتّر روپے اٹھنی بھر اوپر، جس کی مقدار اسّی روپے کے سیر سے دو سیر تین چھٹانک اٹھنی بھر اوپر ہوتی ہے۔

نمازِ عید الاضحیٰ

سوال ۔ عید الاضحیٰ کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب ۔ ذی الحجہ کی دسویں تاریخ کو۔

سوال ۔ اور نمازِ عید الفطر کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب ۔ رمضان شریف کا مہینہ ختم ہونے کے بعد عید کی پہلی تاریخ کو۔

سوال ۔ یومِ عرفہ اور یومِ نحر کس دن کو کہتے ہیں؟

جواب ۔ ذی الحجہ کی نویں تاریخ کو یومِ عرفہ کہتے ہیں اور دسویں تاریخ کو یومِ نحر۔

سوال ۔ عید الاضحےٰ کی نماز واجب ہے یا سنّت اور اس کے کیا احکام ہیں؟

جواب ۔ نمازِ عید الاضحیٰ بھی مثل نمازِ عید الفطر کے واجب ہے اور اس کی بھی دو ہی رکعت ہیں اور عید الاضحیٰ کے احکام وہی ہیں جو عید الفطر کے ہیں صرف چند باتوں میں فرق ہے، عید الاضحےٰ میں مستحب یہ ہے کہ نماز سے پہلے کچھ نہ کھائے خواہ قربانی کرنی ہو یا نہ کرنی ہو اور راستے میں بلند آواز سے تکبیر کہتا جائے اور عید الاضحےٰ کی نماز عذر کی وجہ سے

ذی الحجہ کی بارہویں تاریخ تک بلاکراہت پڑھ سکتے ہیں، بارہویں کے بعد پھر نہیں ہو سکتی اور بلاعذر دسویں کے بعد مکروہ ہے اور اگر قربانی کرنی ہو تو مستحب یہ ہے کہ ذی الحجہ کی پہلی سے دسویں تک نہ حجامت بنوائے نہ ناخن ترشوائے۔

سوال نمازِ عید الاضحیٰ کی نیت کس طرح کرنی چاہیئے؟

جواب۔ عید الفطر کی جگہ عید الاضحیٰ کہہ کر اسی طرح نیت کرنی چاہیئے جس طرح عید الفطر کی نیت کیجاتی ہے۔

سوال۔ بعد نمازِ عیدین مصافحہ و معانقہ کرنا جیسا کہ مسلمانوں میں رائج ہے کیسا ہے؟

جواب۔ مصافحہ و معانقہ کرنا بہتر ہے کیونکہ اس میں اظہارِ مسرت ہے اور عیدین میں اظہارِ مسرت درست ہے۔

سوال۔ تکبیرِ تشریق کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ تکبیرِ تشریق یہ ہے:۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

سوال۔ تکبیرِ تشریق کا کہنا کیا ہے اور کن تاریخوں میں کہنی چاہیئے؟

جواب۔ نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرہویں کی عصر تک ہر نمازِ فرض پنجگانہ

کے بعد جو جماعت مستحبہ سے ادا کی گئی، ایک بار تکبیر بلند آواز سے کہنا واجب ہے اور تین بار کہنا افضل ہے۔

قربانی کا بیان

سوال۔ قربانی کیا ہے؟

جواب۔ دین و ملت کی نشانی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مقدس سنت ہے؟

سوال۔ قربانی میں کیا ثواب ہے؟

جواب۔ ہر بال کے بدلے ایک نیکی ہے۔

سوال۔ قربانی نہ کرنے والے کے لئے کیا وعید ہے؟

جواب۔ سرکار دو عالم نے فرمایا ہے جس شخص کو قربانی کی وسعت ہو اور وہ قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عیدگاہ کے قریب نہ آئے

سوال۔ قربانی کس پر واجب ہوتی ہے؟

جواب مالک نصاب پر۔

سوال۔ جس پر قربانی واجب ہے اس نے دوسرے کی طرف سے قربانی کردی تو واجب ادا ہوا یا نہیں؟

جواب۔ نہیں!

سوال۔ ایامِ قربانی کتنے ہیں؟

جواب۔ دسویں ذی الحجہ سے بارہویں کے غروبِ آفتاب تک۔

سوال۔ کن جانوروں کی قربانی درست نہیں ہے؟

جواب۔ بیمار، بہت لاغر یا اندھا، کانا، لنگڑا یا ناک، کان، سینگ
یا دم کٹا یعنی کوئی عضو تہائی سے زیادہ کٹا ہوا، ایسے جانوروں کی
قربانی درست نہیں۔

سوال۔ ذبح کرنے سے پہلے کون سی دعا پڑھنی چاہیئے؟

جواب اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ اِنَّ
صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝

سوال۔ جانور ذبح کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ جانور کو بائیں پہلو پر قبلہ رُو لٹا کر اور داہنا پاؤں اس کے
شانہ پر رکھ کر ذبح کرنا چاہیئے۔

نوٹ: جانور کے سامنے نہ تو چھری تیز کرنی چاہیئے اور نہ
جانور کو بھوکا پیاسا ذبح کرنا چاہیئے۔

سوال۔ اچھا! اب یہ بتایئے کہ ذبح کے وقت کونسی دعا پڑھنی چاہیئے؟

جواب۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ وَمِنْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

سوال۔ اور ذبح کے بعد کونسی دعا پڑھنی چاہیئے؟

جواب۔ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ وَ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ (اور اگر قربانی دوسرے کی طرف سے ہو تو مِنِّیْ کی بجائے اس شخص کا نام لینا چاہیئے۔)

سوال۔ قربانی کے گوشت کا مصرف کیا ہے؟

جواب۔ گوشت کے تین حصے کئے جائیں، دو حصے اپنے اور اپنے عزیزوں اور دوستوں کے لئے رکھنا چاہیئے اور ایک پورا حصّہ فقراء پر تقسیم کرنا چاہیئے۔

اعتکاف کا بیان

سوال۔ اعتکاف کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ مسجد میں اللہ کے لئے نیت کے ساتھ ٹھہرنے کو اعتکاف کہتے ہیں۔

سوال۔ اعتکاف کے کچھ فضائل بیان کیجئے؟

جواب۔ امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے رمضان میں دس ۱۰ دنوں کا اعتکاف کیا تو وہ ایسا ہے جیسے کہ اس نے دو حج اور دو عمرے کئے، اس کے علاوہ اور بھی بہت سے فضائل ہیں۔

سوال۔ اعتکاف کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ تین قسمیں ہیں: واجب، سنت مؤکدہ، مستحب۔ نذر کا اعتکاف واجب ہے اور رمضان شریف کے آخری عشرہ یعنی دس روز کا اعتکاف سنت مؤکدہ ہے اس کے علاوہ سب اعتکاف مستحب ہیں۔ (سنت مؤکدہ سے مراد سنت کفایہ ہے)

سوال۔ رمضان شریف کے اعتکاف کی ابتدا اور انتہا کیا ہے؟

جواب۔ رمضان کی بیس ۲۰ تاریخ کو غروب آفتاب سے قبل شروع ہوگا اور عید کا چاند دیکھ کر اعتکاف ختم ہوگا خواہ چاند انتیس ۲۹ کا ہو یا تیس ۳۰ کا

سوال۔ عورت کہاں اعتکاف کرے؟

جواب۔ عورت اپنے گھر میں اعتکاف کرے جس جگہ نماز پنجگانہ پڑھتی ہے۔

مستحباتِ اعتکاف

سوال۔ اعتکاف کے مستحبات کیا ہیں؟

جواب۔ قرآن شریف کی تلاوت کرنا۔ اچھی اور نیک باتیں کرنا۔ جامع مسجد میں اعتکاف کرنا۔ درود شریف پڑھتے رہنا۔ علوم دینیہ پڑھنا پڑھانا۔ وعظ و نصیحت کرنا۔

مکروہات و مفسداتِ اعتکاف

سوال۔ اعتکاف میں کونسی باتیں مکروہ ہیں؟

جواب۔ عبادت سمجھ کر بالکل خاموش رہنا۔ لڑائی جھگڑا یا فحش باتیں کرنا۔ اسباب مسجد میں لاکر بیچنا یا خریدنا۔

سوال۔ اعتکاف کن چیزوں سے فاسد ہو جاتا ہے؟

جواب۔ ۱۔ بیماری کی وجہ سے مسجد سے نکلنا۔

۲۔ بغیر عذر قصداً یا سہواً مسجد سے باہر نکلنا۔

۳۔ اعتکاف کی حالت میں صحبت کرنا۔

۴۔ کسی عذر سے باہر نکل کر زیادہ دیر تک ٹھہرنا۔

ان تمام صورتوں میں اعتکاف فاسد ہو جاتا ہے۔

نوٹ : پیشاب، پاخانہ کے لئے یا فرض غسل کے لئے یا نمازِ جمعہ کے لئے معتکف کا مسجد سے باہر جانا جائز ہے اسی طرح مسجد میں کھانا پینا۔ سونا بھی جائز ہے۔

نمازِ تراویح و نمازِ وتر وغیرہ

سوال۔ نمازِ تراویح کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب۔ رمضان شریف کے مہینے میں بعد نمازِ عشاء (تراویح کا وقت فرضِ عشاء کے بعد سے طلوعِ فجر تک ہے۔)

سوال۔ نمازِ تراویح کتنی رکعت پڑھنی چاہیئے؟

جواب۔ بیس رکعت!

سوال۔ نمازِ وتر کتنی رکعت پڑھنی چاہیئے؟

جواب۔ تین رکعت! (تیسری رکعت میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھنی چاہیئے۔)

سوال۔ نمازِ وتر کا پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ واجب! (رمضان شریف میں وتر جماعت کے ساتھ پڑھنا افضل ہے۔)

سوال۔ اور نماز تراویح کیا ہے؟

جواب۔ سنتِ مؤکدہ ہے (مرد اور عورت دونوں کے لئے)

سوال۔ تراویح میں قرآنِ مجید کا ختم کرنا کیا ہے؟

جواب۔ تراویح میں ایک بار قرآن مجید کا ختم کرنا سنتِ مؤکدہ ہے۔

مسافر کی نماز

سوال۔ شریعت میں مسافر کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ شرعاً مسافر وہ شخص ہے جو تین دن کی راہ تک جانے کے ارادے سے بستی سے باہر ہو۔

سوال۔ تین دن کی راہ سے کتنے میل مقصود ہے؟

جواب۔ خشکی میں میل کے حساب سے اس کی مقدار ۵۷ ۳/۸ میل ہے

سوال۔ مسافر اور مقیم کی نماز میں کیا فرق ہوتا ہے؟

جواب۔ مسافر ظہر اور عصر اور عشاء کی نماز بجائے چار رکعت کے دو رکعت پڑھتا ہے اور بقیہ نمازیں اپنے حال پر رہتی ہیں

سوال۔ چار رکعتوں والی نمازیں جو دو رکعت کی کمی ہوگئی اس کمی کو کیا کہتے ہیں؟

جواب ۔ اس کو قصر کہتے ہیں یعنی مسافر چار رکعتوں والی نماز میں نمازِ قصر پڑھتا ہے ۔

سوال ۔ مسافر کس وقت سے نمازِ قصر شروع کرے گا اور کب تک قصر پڑھے گا ؟

جواب ۔ جب اپنی بستی کی آبادی سے باہر نکل جائے تو اس وقت سے قصر کرنے لگے اور اس وقت تک قصر پڑھے جب تک سفر میں رہے اور پندرہ دن ٹھہرنے کی نیّت نہ کرے ، اور اگر کسی جگہ اکٹھا پندرہ دن ٹھہرنے کی نیّت کر لے تو قصر نہ پڑھے بلکہ پوری پڑھے ۔

سوال ۔ اکٹھا پندرہ دن کی نیت سے کیا مراد ہے ؟

جواب ۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ اگر کسی مسافر نے چودہ دن ٹھہرنے کی نیّت کی اور کسی وجہ سے پھر رکنا پڑا تو دس دن ٹھہرنے کی اور نیّت کی اسی طرح ایک سال گزر گیا لیکن اکٹھا پندرہ دن کی نیت نہ کی تو وہ مسافر ہی رہے گا اور قصر ہی پڑھتا رہیگا ۔

سوال ۔ اگر مسافر مقیم کے پیچھے نماز پڑھے تو کیا حکم ہے ؟

جواب ۔ مقیم کے پیچھے مسافر کو چاروں رکعتیں پڑھنی ہوں گی ۔

سوال ۔ اور اگر مسافر امام ہے تو کیا حکم ہے ؟

جواب ۔ مسافر دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دے اور مقیم مقتدی اپنی نماز چار رکعت پوری کریں اور مسافر کو مسافر کے پیچھے قصر کرنا ہوگا۔

مریض کی نماز

سوال ۔ کیا مریض بیٹھ کر نماز پڑھ سکتا ہے؟

جواب ۔ ہاں! اگر مریض میں کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو یا کھڑے ہونے سے سخت تکلیف ہوتی ہو یا مرض کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہو یا چکر اکر گر جانے کا خطرہ ہو یا کھڑے ہونے کی طاقت تو ہے لیکن رکوع اور سجدہ نہیں کر سکتا تو ان تمام صورتوں میں بیٹھ کر بھی نماز پڑھنا جائز ہے۔

سوال ۔ کیا مریض کو کسی خاص طور پر بیٹھنا ضروری ہے؟

جواب ۔ نہیں! مریض کو جس طرح آسانی ہو اس طرح بیٹھ کر نماز پڑھ لے۔

سوال ۔ اگر مریض بیٹھ کر بھی نماز نہیں پڑھ سکتا تو کیا کرے؟

جواب ۔ لیٹے لیٹے نماز پڑھ لے۔

سوال ۔ لیٹ کر نماز پڑھنے کی کیا صورت ہوگی؟

جواب چت لیٹے اور پاؤں قبلے کی طرف کرے لیکن پاؤں پھیلانا

نہیں چاہیئے، گھٹنے کھڑے رکھے اور سر کے نیچے تکیہ وغیرہ رکھ کر اونچا کرلے اور رکوع وسجدے کے لئے سر جھکا کر اشارے سے نماز پڑھے اور یہی صورت افضل ہے اس کے علاوہ اور بھی صورتیں جائز ہیں مثلاً شمال کی جانب سر کرکے داہنی کروٹ پر یا جنوب کی جانب سر کرکے بائیں کروٹ پر لیٹے اور اشارے سے نماز پڑھ لے۔

سوال۔ اگر مریض سر سے اشارہ بھی نہ کرسکے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ نماز مؤخر کرے، اس کی ضرورت نہیں کہ آنکھ یا بھوں یا دل کے اشارہ سے پڑھے۔

نمازِ استسقاء

سوال۔ نمازِ استسقاء کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ بارش کے لئے خداوند کریم سے دعا کرنے و مغفرت چاہنے کو نمازِ استسقاء کہتے ہیں۔

سوال۔ کیا رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی نمازِ استسقاء پڑھی ہے؟

جواب۔ جی ہاں! سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی ہے اور حضور

کے بعد صحابہ نے بھی پڑھی ہے، بخاری شریف کی حدیث میں حضرتِ انس سے روایت ہے کہ" امیر المومنین حضرتِ فاروقِ اعظم حضرتِ عباس رضی اللہ عنہ کے وسیلہ سے بارش طلب فرماتے اور یہ عرض کرتے کہ اے اللہ! تیری طرف ہم اپنے نبی کا وسیلہ کیا کرتے تھے اور تو پانی برساتا تھا اب ہم تیری طرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کو وسیلہ کرتے ہیں تو بارش نازل فرما، چنانچہ فاروقِ اعظم جب ایسا کرتے تو بارش ہوئی"۔ یعنی حضور اپنی حیاتِ ظاہری میں آگے ہوتے اور صحابہ پیچھے صفیں باندھ کر دعا مانگتے اور حضور کے بعد آپ کے چچا کو وسیلہ بنا کر دعا مانگتے اور اللہ تعالیٰ ان کے وسیلہ سے دعائیں قبول فرماتا۔

سوال۔ کیا نبیِ کریم یا صحابہ یا اہلبیت یا اولیائے کرام وغیرہ کو وسیلہ بنانا درست ہے؟

جواب۔ یقیناً درست ہے، ایسی دعائیں جو ان لوگوں کے وسیلہ سے مانگی جاتی ہیں وہ جلد قبول ہوتی ہیں۔

سوال۔ نمازِ استسقاء جماعت سے پڑھنی چاہیئے یا بغیر جماعت؟

جواب۔ جماعت سے پڑھنا جائز ہے مگر اختیار ہے خواہ جماعت سے پڑھی جائے یا بغیر جماعت۔

گہن کی نماز

سوال۔ سورج گہن کی نماز کیا ہے؟

جواب۔ سنّت مؤکدہ ہے (اور جماعت سے پڑھنی مستحب ہے)۔

سوال۔ چاند گہن کی نماز کیا ہے؟

جواب۔ مستحب ہے۔ (اور چاند گہن کی نماز میں جماعت نہیں ہے)۔

سوال۔ اگر ایسے وقت گہن لگا کہ اس وقت نماز پڑھنا ممنوع ہے تو کیا کرنا چاہیئے؟

جواب۔ دعا کرنی چاہیئے۔ نماز نہیں پڑھنی چاہیئے۔

سوال۔ گہن کی نماز کتنی رکعت پڑھی جاتی ہے؟

جواب۔ دو رکعت، اور اس سے زائد بھی پڑھ سکتے ہیں، گہن کی نماز میں نہ اذان ہے نہ اقامت نہ بلند آواز سے قرأت نماز کے بعد دعا کرنی چاہیئے یہاں تک کہ گہن ختم ہو جائے۔

مصیبت کی نماز

نوٹ: تیز آندھی آئے یا دن میں سخت تاریکی چھا جائے یا رات

میں خوفناک روشنی ہو یا لگا تار کثرت سے پانی برسے یا بکثرت اولے پڑیں یا آسمان سرخ ہو جائے یا بجلیاں گریں یا بکثرت تارے ٹوٹیں یا طاعون وغیرہ وبا پھیلے یا زلزلے آئیں یا دشمن کا خوف ہو یا اور کوئی دہشت ناک بات پائی جائے تو ان سب کے لئے دو رکعت نماز مستحب ہے۔

سجدۂ سہو کا بیان

سوال۔ سجدۂ سہو کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ سہو کہتے ہیں بھول جانے کو، بھول لینے سے کبھی کبھی نماز میں کمی یا زیادتی کی وجہ سے نقصان آجاتا ہے اسی کو دور کرنے کے لئے نماز کے آخری قعدہ میں ایک طرف سلام پھیر کر دو سجدے کئے جاتے ہیں اسی کو سجدۂ سہو کہتے ہیں

سوال۔ سجدۂ سہو کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ قعدۂ اخیر میں تشہد پڑھنے کے بعد ایک طرف سلام پھیر کر تکبیر کہتا ہوا سجدہ کرے پھر سجدہ سے سر اٹھائے اور سیدھا بیٹھ کر تکبیر کہتا ہوا دوسرا سجدہ کرے پھر سجدہ سے

سر اٹھا کر سیدھا بیٹھ کر التحیات اور درود شریف و دعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیرے

سوال ۔ سجدہ سہو کن صورتوں میں واجب ہوتا ہے ؟

جواب ۔ کسی فرض میں تاخیر ہونے یا کسی واجب کے چھوٹ جانے، واجب کے تاخیر ہونے یا کسی واجب کی کیفیت بدل دینے یا فرض کو مکرر کر دینے سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے ۔

سوال ۔ سجدہ سہو صرف فرض نمازوں میں واجب ہے یا تمام نمازوں میں ؟

جواب ۔ تمام نمازوں میں سجدہ سہو کا حکم ایک ہی طرح ہے ۔

سوال ۔ اگر سلام پھیرے بغیر سجدہ سہو کر لیا تو کیا حکم ہے ؟

جواب ۔ سجدہ سہو تو کافی ہے مگر ایسا کرنا مکروہِ تنزیہی ہے ۔

سوال ۔ اگر ایک نماز میں کئی بار ایسا سہو ہو جائے جس سے سجدہ سہو لازم آئے تو کتنے سجدے کرے ؟

جواب ۔ صرف ایک دفعہ دو سجدے سہو کر لینا کافی ہے ۔

سوال ۔ جن چیزوں کو بھول کر کرنے سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے اگر انہیں قصداً کیا جائے تو کیا حکم ہے ؟

جواب ۔ ایسی صورت میں سجدۂ سہو کافی نہ ہوگا بلکہ نماز کا لوٹانا واجب ہے۔

سجدۂ تلاوت کا بیان

سوال ۔ سجدۂ تلاوت کسے کہتے ہیں؟

جواب ۔ قرآن شریف کے پڑھنے کو تلاوت کہتے ہیں، قرآن مجید میں چند ایسے مقام ہیں جن کے پڑھنے یا کسی کو پڑھتے ہوئے سننے سے سجدہ کرنا واجب ہوجاتا ہے اسی کو سجدۂ تلاوت کہتے ہیں۔

سوال ۔ سجدۂ تلاوت کے کچھ فائدے بیان کیجئے؟

جواب ۔ حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب بندہ آیتِ سجدہ پڑھ کر سجدہ کرتا ہے تو شیطان ہٹ جاتا ہے اور رو کر کہتا ہے، ہائے میری بربادی! کہ ابنِ آدم کو سجدہ کا حکم ہوا، اس نے سجدہ کیا اس کے لئے جنت ہے اور مجھے حکم ہوا میں نے انکار کیا، میرے لئے دوزخ ہے۔

سوال ۔ وہ کتنے مقامات ہیں جن کے پڑھنے یا سننے سے سجدہ کرنا پڑتا ہے؟

جواب ۔ پورے قرآنِ کریم میں چودہ مقام ہیں۔

سوال ۔ آیتِ سجدہ کے پڑھنے یا سننے میں ایک سجدہ واجب ہوتا ہے یا دو؟

جواب ۔ صرف ایک سجدہ!

سوال ۔ سجدۂ تلاوت کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب ۔ نماز سے باہر سجدہ کرنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہو کر تکبیر کہتا ہوا سجدہ کرے اور پھر تکبیر کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہو۔

سوال ۔ اگر کوئی شخص قرآن کریم کی تلاوت میں آگے پیچھے سے پڑھ لے اور صرف آیتِ سجدہ چھوڑ دے تو کیا حکم ہے؟

جواب ۔ ایسا کرنا مکروہ ہے۔

سوال ۔ اگر ایک مجلس میں ایک آیتِ سجدہ متعدد بار پڑھی تو کیا حکم ہے؟

جواب ۔ اس پر ایک ہی سجدہ واجب ہے۔

سوال ۔ ایک مجلس میں سجدے کی دو آیتیں پڑھی گئیں یا ایک آیت دو مجلسوں میں پڑھی گئی تو کیا حکم ہے؟

جواب ۔ ایک مجلس میں جتنی مختلف سجدوں کی آیتیں پڑھیں یا ایک آیت جتنی مجلسوں میں بار بار پڑھی ہے اتنے سجدے واجب ہونگے۔

نسیمِ رحمت کا تیسرا حصہ ختم ہوا